کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں شامل

اساس النحو



پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center
R&D Kanzul Madaris Board

نام کتاب	اساس النحو
مؤلف	مولانا ابو عکاشہ محمد اختر سعیدی عطاری مدنی
کل صفحات	100
پہلی بار	ربیع الاول ۱٤٤٤ھ، اکتوبر 2022ء تعداد 5000 (پانچ ہزار)
پیش کش	المدینۃ العلمیۃ Islamic Research Center

مکتبۃ المدینہ

MAKTABA TUL MADINAH

دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

Faizan-E-Madina,Mohalla Sodagaran,Old Sabzi Mandi,Karachi

UAN : +92211111252692 , , :92-313-1139278

www.dawateislami.net www.maktabatulmadina.com

ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadina.com

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

اسلام آباد: شبیر شریف روڈ G-11 مرکز اسلام آباد	051-5553765	لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	04237311679
ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	0614511192	فیصل آباد: امین پور بازار	0412632625
پشاور: مکتبۃ المدینہ پشاور ائیر پورٹ	0092 311 9677780	حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	0222620122
سکھر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ سکھر	0092 312 2611826	میر پور آزاد کشمیر: چوک شہیداں	05827437212

دنیا بھر کے چند مکتبۃ المدینہ

سعودی عرب: 00971-525641947	متحدہ عرب امارات: 00971-45146911	انگلینڈ: 0044 7872 119618	جرمنی: 0049 1521 6972748
ملائیشیا: 0060 16-934 1591	آسٹریلیا: 0061 430 539 226	اٹلی: 0039-3392358897	امریکہ: 001 (847) 800-3865
جاپان: 0081-8097526831	ترکی: 0090-5318980786	بھارت: 0091 93703 84948	ساؤتھ افریقہ: 0027 79 271 9161
ساؤتھ کوریا: 0082 105517-2612	بنگلہ دیش: 00880 1934-457874	کویت: 00965-99972721	

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

DAWAT-E-ISLAMI

مکتبۃ المدینہ MAKTABA TUL MADINAH

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

''اَساسُ النحو'' کی خُصوصیات وفوائد

☆''اَساسُ النحو'' عصرِ حاضر کے تقاضوں کے پیشِ نظر جدید انداز میں لکھی گئی علمِ نحو کی ابتدائی کتاب ہے، جو نہ صرف مدارس وجامعات بلکہ اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلبہ وطالبات کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔

☆اس کتاب کے اُسلوب وترتیب کے لئے علمِ نحو کے موضوع پر متعدد کتب کے اُسلوب کو مدِّ نظر رکھا گیا ہے، خُصوصاً تمارین کے سُوالات ترتیب دینے اور مثالوں کے اِندراج میں جامعات اور مختلف یونیورسٹیز کی مُروجہ عربی گرائمر اور عربی تکلم کی متعدد کتب سے بھی اِستِفادہ کیا گیا ہے۔

☆اس میں ابتدائی دَرجات کے طلبہ وطالبات کی ذہنی سطح کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ''نحو'' کے اہم اور ضروری اَسباق وقواعد کو عام فہم اُسلوب میں تمارین کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

☆اُسلوب اور انداز کو ماہرینِ فن سے چیک کروایا گیا ہے۔

☆اس کتاب کے ہر سبق کی تمرین میں ایسے سُوالات ترتیب دیئے گئے ہیں جن کی مشق کرنے سے طلبہ وطالِبات کے اندر ''نحو'' کے بنیادی مسائل سمجھنے کے ساتھ ساتھ عربی عبارات کے ابتدائی جملے لکھنے اور بولنے کی صلاحیت پیدا ہو گی۔

☆روز مرہ استعمال ہونے والے جملوں کی مشقیں دی گئی ہیں تا کہ طلبہ وطالِبات میں عربی زبان میں روزہ مرہ استعمال ہونے والے جملے بنانے کی صلاحیت پیدا ہو۔

☆عربی سے اُردو اور اُردو سے عربی جملوں پر مشتمل مشقیں دی گئی ہیں تا کہ طلبہ وطالبات میں اُردو سے عربی اور عربی سے اُردو جملے بنانے کی صلاحیت پیدا ہو۔

☆بعض اہم چیزوں کو ضرورتاً حاشیہ میں بیان کیا گیا ہے۔

پہلا سبق:

علمِ نحو کا تعارف

علم نحو کی تعریف:

علمِ نحو ایسے اُصول وضوابط کا علم ہے جن کے ذریعے عربی کلمات کے آخری حرف کا اِعراب اوران کو آپس میں ملانے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع:

علمِ نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

غرض:

عربی زبان پڑھنے، لکھنے اور بولنے میں اِعرابی غلطی سے بچنا۔

فائدہ:

عربی زبان کو صحیح سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہونا۔

تمرین

سوال نمبر1: علمِ نحو کسے کہتے ہیں۔

سوال نمبر2: علمِ نحو کا موضوع، غرض اور فائدہ بیان کریں۔

سوال نمبر3: درست جواب کا انتخاب کریں۔

❖ علمِ نحو کا موضوع۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ (کلمہ، کلام، کلمہ اور کلام)

دوسرا سبق:

لفظ اور اس کی اَقسام کا بیان

لفظ کی تعریف:

انسان جو بات بولتا ہے، اُسے ”لفظ“ کہتے ہیں۔

لفظ کی اقسام: 1۔ موضوع 2۔ مہمل

موضوع:

وہ لفظ جس کا کوئی معنٰی ہو۔ جیسے زَیْدٌ (شخص کا نام)

مہمل:

وہ لفظ جس کا کوئی معنٰی نہ ہو[1]۔ جیسے دَیْزٌ

موضوع لفظ کی اقسام: 1۔ مفرد 2۔ مرکب

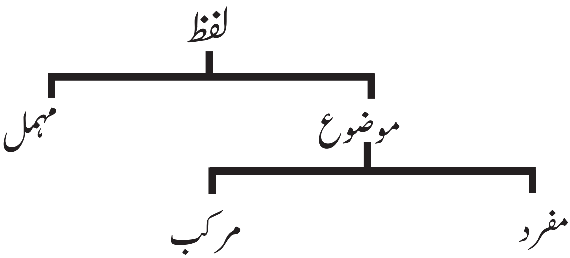
مفرد:

وہ اکیلا لفظ جس کا کوئی معنٰی ہو۔ جیسے: کِتَابٌ (کتاب)

فائدہ: مفرد کو ”کلمہ“ بھی کہتے ہیں۔

مرکب:

جو دو یا دو سے زیادہ بامعنٰی الفاظ کا مجموعہ ہو۔ جیسے رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (تمام جہانوں کا رب) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں)



(1)......اردو میں جیسے چائے کے ساتھ وائے، پانی کے ساتھ وانی اور روٹی کے ساتھ ووٹی بولا جاتا ہے۔ ان میں وائے، وانی اور ووٹی مہمل و بے معنٰی الفاظ ہیں۔

تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق درج ذیل الفاظ میں سے مفرد اور مرکب الگ الگ کریں۔

الفاظ	مفرد	مرکب
اَللّٰہُ اَحَدٌ (اللہ ایک ہے)		اَللّٰہُ اَحَدٌ
جَبَلٌ (پہاڑ)	جَبَلٌ	
صَلَاۃُ الْفَجْرِ (فجر کی نماز)		
ثَمَرٌ (پھل)		
مَطَرٌ (بارش)		
رَجُلٌ صَالِحٌ (نیک آدمی)		
مَاءٌ (پانی)		
جَنَّۃٌ (جنت)		
اَلْعِلْمُ نُوْرٌ (علم نور ہے)		
شَيْءٌ (چیز)		
قَلَمٌ جَمِيْلٌ (خوبصورت قلم)		
ذَھَبَ حَامِدٌ (حامد گیا)		
بَيْتٌ كَبِيْرٌ (بڑا گھر)		
غُرْفَۃُ النَّوْمِ (سونے کا کمرہ)		
رِجْلٌ (پاؤں)		

سوال نمبر 2: نمونے کے مطابق درج ذیل مرکبات میں سے کلمات الگ الگ کریں۔

مرکبات	کلمات		
كَنْزُالْاِيْمَانِ (ایمان کا خزانہ)	كَنْزٌ	اَلْاِيْمَانُ	
كِتَابُ زَيْدٍ (زید کی کتاب)			
هُوَمُدَرِّسٌ (وہ استاد ہے)			
اَلْمَسْجِدُ الْكَبِيْرُ (بڑی مسجد)			
قَرَأَ سَعِيْدٌ كِتَابًا (سعید نے کتاب پڑھی)			
هٰذِهٖ شَجَرَةٌ (یہ درخت ہے)			
جَرَسُ الْمَدْرَسَةِ (مدرسے کی گھنٹی)			
اَلثَّوْبُ الْأَبْيَضُ (سفید کپڑا)			
اَلْمِلْحُ الْأَسْوَدُ (کالا نمک)			
لَوْنُ الْقَمِيْصِ (قمیص کا رنگ)			
دَخَلَ عَلِيٌّ (علی داخل ہوا)			
فَلَّاحٌ نَاجِحٌ (کامیاب کسان)			
خَالِدٌ اُسْتَاذٌ (خالد استاد ہے)			
تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ (محنتی طالبِ علم)			
مِفْتَاحُ الْبَيْتِ (گھر کی چابی)			
هٰذَا مَطْبَخٌ (یہ کچن ہے)			

تیسرا سبق:

کلمہ کی اقسام کا بیان

کلمہ کی اقسام: 1۔اسم 2۔ فعل 3۔ حرف

اسم کی تعریف:

اسم وہ کلمہ ہے جس کا معنٰی اس لفظ سے ہی سمجھ آجائے، کسی اور لفظ کے ملانے کی ضرورت نہ ہو اوراس میں کوئی زمانہ، نہ پایا جائے۔ جیسے: زَیْدٌ (شخص کا نام)، بَیْتٌ (گھر)، شَجَرٌ (درخت)

فعل کی تعریف:

فعل وہ کلمہ ہے جس کا معنٰی اس لفظ سے ہی سمجھ آجائے، کسی اور لفظ کے ملانے کی ضرورت نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ[1] بھی پایا جائے۔ جیسے: کَتَبَ (اس نے لکھا)، یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے/ لکھے گا)، جَلَسَ (وہ بیٹھا)، یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہے/ بیٹھے گا)

حرف کی تعریف:

حرف وہ کلمہ ہے جس کا معنٰی کسی دوسرے کلمہ سے مل کر ہی سمجھ آئے۔ جیسے: مِنْ (سے)، اِلٰی (تک)

---

(1)......زمانہ وقت کو کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں: (1) ماضی: گزرا ہوا زمانہ (2) حال: موجودہ زمانہ (3) مستقبل: آنے والا زمانہ۔

تمرین

سوال: نمونے کے مطابق درج ذیل کلمات میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

کلمات	اسم	فعل	حرف
دَجَاجَةٌ (مرغی)	اسم		
فِيْ (میں)			حرف
نَظَرَ (اس نے دیکھا)		فعل	
خُبْزٌ (روٹی)			
يَشْرَبُ (وہ پیتا ہے یا پیئے گا)			
عَلٰی (پر)			
أَكَلَ (اس نے کھایا)			
دَرَّاجَةٌ (سائیکل)			
عَلِمَ (اس نے جانا)			
عَنْ (سے)			
سَقَطَ (وہ گرا)			
لَيْلٌ (رات)			
يَغْسِلُ (وہ دھوتا ہے یا دھوئے گا)			
سُوْقٌ (بازار)			
صَفٌّ (کلاس)			

اَرِيْكَةٌ (صوفہ)			
بَلَدٌ (شہر)			
اُحْضُرْ (تُو حاضر ہو)			
حَارِسٌ (چوکیدار)			
يَكْسُرُ (وہ توڑتا ہے / توڑے گا)			
حَدِيْقَةٌ (باغیچہ)			
اِفْتَحْ (تُو کھول)			
كُرَّاسَاتٌ (کاپیاں)			
حَقِيْبَةٌ (بیگ)			
بَحْرٌ (دریا)			
صَدَقَ (اس نے سچ بولا)			
زَهْرَتَانِ (دو پھول)			
هَاتِفٌ (ٹیلی فون)			
مِنْ (سے)			
يَقْتُلُ (وہ قتل کرتا ہے / قتل کرے گا)			
اَنْهَارٌ (نہریں)			
لَعِبَ (وہ کھیلا)			
مُهَنْدِسٌ (انجینئر)			

چوتھا سبق:

اسم، فعل اور حرف کی علامات کا بیان

اسم کی علامات: (اسم کی چند مشہور علامات درج ذیل ہیں:)

1. شروع میں الف لام "اَلْ" کا ہونا۔ جیسے: اَلرَّجُلُ (آدمی)
2. شروع میں حرفِ جر[1] کا ہونا۔ جیسے: فِيْ الْمَدْرَسَةِ (مدرسے میں)
3. آخر میں تنوین کا ہونا۔ جیسے: جَمِيْلٌ (خوبصورت)
4. آخر میں گول تاء (ۃ) کا ہونا۔ جیسے: صَالِحَةٌ (نیک عورت)

فعل کی علامات: (فعل کی چند مشہور علامات درج ذیل ہیں:)

1. شروع میں حرفِ "قَدْ" کا ہونا۔ جیسے: قَدْ سَمِعَ (تحقیق اس نے سنا)
2. شروع میں حرفِ "س" کا ہونا۔ جیسے: سَيَقْرَأُ (عنقریب وہ پڑھے گا)
3. شروع میں "سَوْفَ" کا ہونا۔ جیسے: سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (عنقریب تم جان لوگے)
4. فعلِ ماضی ہونا۔ جیسے: ذَهَبَ (وہ گیا)
5. فعلِ مضارع ہونا۔ جیسے: يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے / جائے گا)
6. فعلِ امر ہونا۔ جیسے: اِذْهَبْ (تُو جا)
7. فعلِ نہی ہونا۔ جیسے: لَا تَذْهَبْ (تُو نہ جا)

حرف کی علامات:

اسم اور فعل کی علامات کا نہ ہونا، حرف کی علامت ہے۔

---

(1)...... حروف جارّہ: جو اسم پر داخل ہو کر اسے جر دیتے ہیں اور یہ سترہ ہیں:

بَاء و تَاء و كَاف و لَام و وَاوٌ و مُنْذُ مُذْ خَلَا
رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى اِلٰى

تمرین

سوال: نمونے کے مطابق درج ذیل کلمات میں سے اسم، فعل اور حرف کی پہچان کے ساتھ ساتھ علامت بھی بیان کریں۔

کلمہ	کلمہ کی قسم (اسم / فعل / حرف)	علامت
اَلشَّمْسُ (سورج)	اسم	شروع میں الف لام
فَهِمَ (اس نے سمجھا)	فعل	فعلِ ماضی
بَقَرَةٌ (گائے)		
مِنْ بَيْتٍ (گھر سے)		
فَتَحَ (اس نے کھولا)		
بِ (ساتھ)		
سَرَقَ (اس نے چوری کی)		
قِرْدٌ (بندر)		
اُنْصُرْ (تُو مدد کر)		
بِالْقَلَمِ (قلم کے ساتھ)		
جِدَارٌ (دیوار)		
اَلْوَلَدُ (لڑکا)		
قَدِمَ (وہ آیا)		
اَلشَّارِعُ (سڑک)		

تَقْرَأُ (وہ پڑھتی ہے / پڑھے گی)		
مُعَلِّمَةٌ (معلمہ / ٹیچر)		
يَخْرُجُ (وہ نکلتا ہے / نکلے گا)		
مَرِيْضٌ (بیمار)		
اَلْمُسْتَشْفٰى (ہسپتال)		
اَلْمَلِكُ (بادشاہ)		
اِلٰى (تک)		
جَمَعَتْ (اس عورت نے جمع کیا)		
اِعْمَلْ (تُو عمل کر)		
عَلَى اللَّوْحِ (بورڈ پر)		
فِيْ (میں)		
فِيْ مَلْعَبٍ (کھیل کے میدان میں)		
عَلٰى (پر)		
اُعْبُدُوْا (تم عبادت کرو)		
مِنَ السَّمَاءِ (آسمان سے)		
لِلْقَادِمِيْنَ (آنے والوں کے لئے)		

پانچواں سبق:

معرفہ و نکرہ کا بیان

فائدہ:اسم کی تقسیم کے کئی اعتبارات ہیں۔

معنٰی کے عام و خاص کے اعتبار سے اسم کی اقسام:

1۔ نکرہ 2۔ معرفہ

نکرہ کی تعریف:

جس اسم سے کوئی خاص چیز نہ سمجھی جائے۔ جیسے: طِفْلٌ (بچہ)

فائدہ:

عربی زبان میں استعمال ہونے والا ہر اسم نکرہ شمار ہو گا جب تک اس کا معرفہ ہونا ثابت نہ ہو جائے۔

معرفہ کی تعریف:

جس اسم سے کوئی خاص چیز سمجھی جائے۔ جیسے: بَكْرٌ (شخص کا نام)

معرفہ کی اقسام:معرفہ کی سات قسمیں ہیں:

1. اسمِ ضمیر:وہ اسم جو متکلم، مخاطب یا غائب پر دلالت کرے۔ جیسے:اَنَا (میں)، اَنْتَ (تُو)، هُوَ (وہ)

2. اسمِ علَم: وہ اسم جو کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو۔ جیسے: خَالِدٌ (شخص کا نام)، بَغْدَاد (شہر کا نام)، ذُوْالْفِقَار (تلوار کا نام)

3. اسمِ اِشارہ:وہ اسم جس سے کسی کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے: هٰذَا (یہ)، ذٰلِكَ (وہ)

4. **اسمِ موصول:** وہ اسم جو بعد والے جملے سے مل کر جملے کا جز بنے۔ جیسے: اَلَّذِیْ (وہ جو کہ) اَلَّتِیْ (وہ جو کہ)

5. **مُعرَّف باللَّام:** جس کے شروع میں الف لام ہو۔ جیسے اَلْکِتَابُ

6. **مُعرَّف بالْاِضافۃ:** وہ اسمِ نکرہ جو معرفہ کی طرف مضاف ہو۔ جیسے: قَلَمُ زَیْدٍ (زید کا قلم)

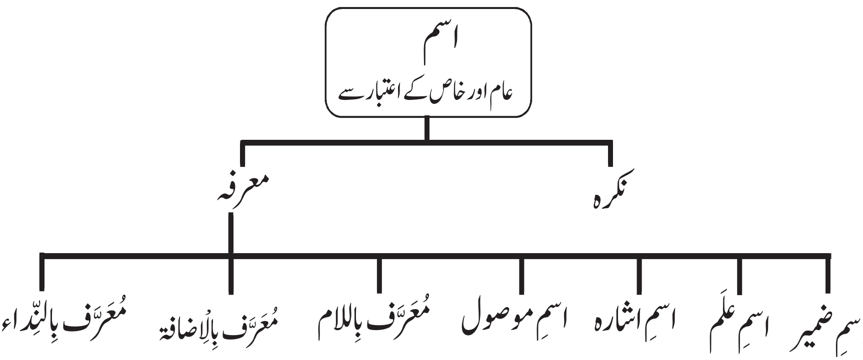
7. **مُعرَّف بِالنِّداء:** جس کے شروع میں حرفِ نداء[1] ہو۔ جیسے: یَا رَجُلُ

فائدہ:

1. "اَلْ" عربی میں حرفِ تعریف یعنی معرفہ بنانے والا حرف ہے۔[2]

2. "اَلْ" جب کسی اسمِ نکرہ پر داخل ہوتا ہے تو اُسے معرفہ بنا دیتا ہے اس وقت اسمِ نکرہ کو "معرف باللام" کہتے ہیں۔ جیسے: کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ

3. جب تنوین والے لفظ پر "اَلْ" داخل ہوتا ہے تو تنوین گر جاتی ہے۔ جیسے: عَمَلٌ سے اَلْعَمَلُ



(1)...... حُروفِ ندا پانچ ہیں: یَا، اَیَا، ھَیَا، اَیْ، اَ

(2)...... جیسے انگلش میں "The" ہوتا ہے۔

تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق درج ذیل اسماء میں سے نکرہ اور معرفہ کی پہچان کے ساتھ ساتھ معرفہ کی قِسم بھی بیان کریں۔

اسماء	نکرہ	معرفہ	معرفہ کی قسم
اَلْعِنَبُ (انگور)		اَلْعِنَبُ	مُعَرَّف بِاللام
ثَوْبٌ (کپڑا)	ثَوْبٌ		
حَامِدٌ (شخص کا نام)			
اَلَّذِیْ (وہ جو کہ)			
عَمُّ زَیْدٍ (زید کا چچا)			
خَیْطٌ (دھاگا)			
اَنَا (میں)			
یَازَیْدُ (اے زید)			
لَوْنُ الثَّوْبِ (کپڑے کا رنگ)			
هٰذَا (یہ)			
اَلْقَمِیْصُ (قمیص)			
بَكْرٌ (شخص کا نام)			
هُوَ (وہ)			
اُسْرَةٌ (خاندان)			

عَمْرٌو (شخص کا نام)			
مُدِيْرٌ (پرنسپل/ناظم)			
عِبَادُ الرَّحْمٰنِ (رحمٰن کے بندے)			
اَلدِّيْكُ (مرغا)			
رَاْسُ زَيْدٍ (زید کا سر)			
عِمَادُ الدِّيْنِ (دین کا ستون)			
اَنْتَ (تُو)			
مَالٌ (مال)			
اَلزُّجَاجُ (شیشہ)			
فَحْمٌ (کوئلہ)			
ذٰلِكَ (وہ)			
لَحْمٌ (گوشت)			
ثَمَرُ حَدِيْقَةٍ (باغ کا پھل)			
اَلرِّفْقُ (نرمی)			
كِتَابُ الْحَدِيْثِ (حدیث کی کتاب)			
اَلْهِلَالُ (چاند)			
هِنْدَةٌ (عورت کا نام)			

سوال نمبر2: نمونے کے مطابق درج ذیل اسماء میں سے معرفہ کو نکرہ اور نکرہ کو معرفہ بنائیں۔

اسماء	نکرہ	مُعَرَّف بِاللام
اَلسَّمَكُ (مچھلی)	سَمَكٌ	
قَلِيْلٌ (تھوڑا)		اَلْقَلِيْلُ
سَلَطَةٌ (سلاد)		
تَمْرٌ (کھجور)		
اَلْحَلِيْبُ (دودھ)		
مُسَافِرٌ (مسافر)		
اَلشَّهْرُ (مہینہ)		
حِصَانٌ (گھوڑا)		
اَلسِّكِّيْنُ (چھُری)		
قُفْلٌ (تالا)		
اَلسَّرِيْعُ (تیز رفتار)		
قَمَرٌ (چاند)		
مَوْزٌ (کیلا)		
اَلشُّجَاعُ (بہادر)		
غُصْنٌ (ٹہنی)		
لِصٌّ (چور)		

چھٹا سبق:

مذکر و مؤنث کا بیان

جنس کے اعتبار سے اسم کی اقسام: 1۔ مذکر 2۔ مؤنث

مذکر کی تعریف:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت نہ پائی جائے۔ جیسے: فَرَسٌ (گھوڑا)

فائدہ: عربی زبان میں ہر اسم مذکر استعمال ہوتا ہے جب تک اس کا مؤنث ہونا ثابت نہ ہو جائے۔

مؤنث کی تعریف:

وہ اسم جس میں تانیث کی علامت پائی جائے۔ جیسے: نَاقَةٌ (اونٹنی)

تانیث کی علامات:

1۔ گول تاء (ۃ)۔ جیسے: عَائِشَةُ 2۔ الف مقصورہ[1]۔ جیسے: بُشْرٰی (خوشخبری)

3۔ الف ممدودہ۔ جیسے: سَوْدَاءُ (کالی عورت)

فائدہ: بعض اسماء میں مؤنث کی علامت لفظوں میں موجود نہیں ہوتی، مگر اہلِ عرب انہیں بطورِ مؤنث استعمال کرتے ہیں، انہیں مؤنثِ سماعی یا مؤنثِ معنوی کہتے ہیں۔ جیسے: أَرْضٌ (زمین)، یَدٌ (ہاتھ)، خَمْرٌ (شراب)، أُمٌّ (ماں)، مَرْیَمُ (عورت کا نام)، جَحِیْمٌ (جہنم)، رِیْحٌ (ہوا) وغیرہ

اسم کی اقسام

(جنس کے اعتبار سے)



(1)......اسم کے آخر میں جس الف کے بعد ہمزہ نہ ہو اُسے الف مقصورہ اور جس الف کے بعد ہمزہ ہو اسے الف ممدودہ کہتے ہیں۔

تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق درج ذیل اسماء کی مذکر و مؤنث ہونے کے اعتبار سے پہچان کریں اور مؤنث ہونے کی صورت میں اس کی علامت بھی بیان کریں۔

اسم	مذکر	مؤنث	مؤنث کی علامت
صُغْرٰی (عورت کا نام)		مؤنث	الف مقصورہ
قُرْآنٌ (قرآن)	مذکر		
سِجْنٌ (جیل/قید خانہ)			
شَاۃٌ (بکری)			
فِیْلٌ (ہاتھی)			
صَحْرَاءُ (میدان)			
فَھْدٌ (چیتا)			
سَلْمٰی (عورت کا نام)			
لُغَۃٌ (زبان)			
صَفْرَاءُ (پیلا)			
اِمْرَأَۃٌ (عورت)			
حِمَارٌ (گدھا)			
عَمْیَاءُ (اندھی)			

حُجْرَةٌ (کمرہ)			
ظَبْیٌ (ہرن)			
نَائِمَةٌ (سونے والی عورت)			
زَهْرَةٌ (پھول)			
خَضْرَاءُ (سبز)			
زَوْجٌ (شوہر)			
نَمْلَةٌ (چیونٹی)			
ثَوْرٌ (بیل)			
لُبْنٰی (عورت کا نام)			
سَيَّارَةٌ(گاڑی)			
صَدِيْقٌ (دوست)			
بَيْضَاءُ (سفید)			
صَدَقَةٌ (صدقہ)			
مَرَضٌ (بیماری)			
عُصْفُوْرَةٌ (چڑیا)			
لَيْلٰی (عورت کا نام)			
اَسَدٌ (شیر)			

سوال نمبر2: نمونے کے مطابق درج ذیل مذکر اسماء کو مؤنث اور مؤنث اسماء کو مذکر بنائیں۔

اسم	مذکر	مؤنث
ضَارِبٌ (مارنے والا)		ضارِبَةٌ
مَرِیْضَةٌ (بیمار عورت)	مَرِیْضٌ	
جَدٌّ (دادا)		
عَمَّةٌ (پھوپھی)		
اِبْنٌ (بیٹا)		
مُعَلِّمٌ (استاد)		
وَلَدَةٌ (لڑکی)		
طَبِیْبٌ (ڈاکٹر)		
طَاوِلَةٌ (ٹیبل)		
طِفْلٌ (بچہ)		
لَیْلٌ (رات)		
مُجْتَهِدٌ (محنتی)		
تُفَّاحَةٌ (سیب)		
جَمِیْلٌ (خوب صورت)		
خَادِمٌ (خادم)		
تِلْمِیْذَةٌ (شاگردہ/طالبہ)		

ساتواں سبق:

واحد، تثنیہ اور جمع کا بیان

تعداد کے اعتبار سے اسم کی اقسام:

1۔ واحد 2۔ تثنیہ 3۔ جمع

واحد کی تعریف:

وہ اسم جو ایک فرد پر بولا جائے۔ جیسے: رَجُلٌ (ایک مرد)، اِمْرَأَۃٌ (ایک عورت)

تثنیہ کی تعریف:

وہ اسم جو دو اَفراد پر بولا جائے اور یہ واحد لفظ کے آخر میں الف یا یاء ما قبل مفتوح اور نونِ مکسور لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے: رَجُلَانِ، رَجُلَیْنِ (دو مرد) اِمْرَأَتَانِ، اِمْرَأَتَیْنِ (دو عورتیں)

جمع کی تعریف:

وہ اسم جو دو سے زیادہ اَفراد پر بولا جائے۔ جیسے: رِجَالٌ (کئی مرد)

جمع کی اقسام: (واحد کا وزن سلامت رہنے یا نہ رہنے کے اعتبار سے)

1۔ جمع مکسَّر 2۔ جمع سالم

جمع مُکسَّر:

وہ جمع جسے بناتے وقت واحد کی صورت سلامت نہ رہے۔[1] جیسے: رَجُلٌ سے رِجَالٌ

جمع سالم:

وہ جمع جسے بناتے وقت واحد کی صورت سلامت رہے۔ جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ

---

(1)......جمع مکسر کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں، کبھی تو کچھ حروف کم یا زیادہ کر دیئے جاتے ہیں جیسے: کِتَابٌ سے کُتُبٌ، رَجُلٌ سے رِجَالٌ اور کبھی محض حرکات میں تبدیلی ہوتی ہے۔ جیسے: خَشَبٌ (لکڑی) سے خُشُبٌ (لکڑیاں)

جمع سالم کی اقسام:

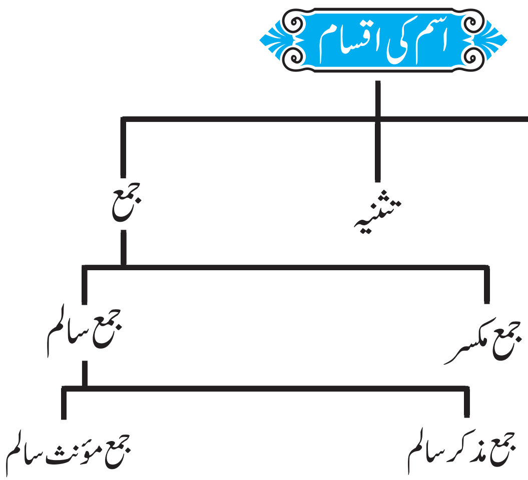
1۔ جمع مذکر سالم　　　　2۔ جمع مؤنث سالم

جمع مذکر سالم:

وہ جمع جس کے واحد کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم اور نونِ مفتوح ہو یا یاء ما قبل مکسور اور نونِ مفتوح ہو۔ جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ/مُسْلِمِیْنَ

جمع مؤنث سالم:

وہ جمع جس کے واحد کے آخر میں الف اور تاء (ات) کا اضافہ ہو۔[1] جیسے: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ



(1)......جمع بناتے وقت واحد میں سے تانیث کی علامت گول تاء (ۃ) کو حذف کر دیں گے۔

تمرین

سوال نمبر 1: واحد، تثنیہ اور جمع کی پہچان کریں۔

اسم	واحد	تثنیہ	جمع
كُرَّاسَةٌ (کاپی)			
سُوْقٌ (بازار/مارکیٹ)			
اَقْوَالٌ (باتیں/اقوال)			
حَدِيْثَانِ (دو حدیثیں)			
حُجْرَةٌ (کمرہ)			
صَالِحُوْنَ (نیک لوگ)			
زَهْرَتَانِ (دو پھول)			
كَلْبٌ (کتا)			
قَصْرَانِ (دو محل)			
اَبْوَابٌ (دروازے)			
طَبِيْبٌ (ڈاکٹر)			
سَائِقَانِ (دو ڈرائیور)			
مَفَاتِيْحُ (چابیاں)			
ثَلْجٌ (برف)			

جَائِزَةٌ (انعام)			
عُلُوْمٌ (علوم)			
قِصَّةٌ (کہانی)			
مَكْتَبٌ (دفتر)			
اَسْبَابٌ (اسباب / ذرائع)			
مَالٌ (مال)			
اَسْبَاقٌ (اسباق)			
صَبِيَّةٌ (بچی)			
ثَوْبٌ (کپڑا)			
اَلْفَاظٌ (الفاظ)			
نَاظِرُوْنَ (دیکھنے والے مرد)			
سَيَّارَةٌ (گاڑی)			
بَيْتٌ (گھر)			
كُتُبٌ (کتابیں)			
شَجَرَتَانِ (دو درخت)			
مَسَاجِدُ (مسجدیں)			
حَاضِرَانِ (دو حاضر مرد)			
حَصِيْرٌ (چٹائی)			

سوال نمبر2: نمونے کے مطابق اسماءِ مفردہ کی تثنیہ اور جمع بنائیں۔

جمع	تثنیہ	اسم
اَقْلَامٌ	قَلَمَانِ	قَلَمٌ (قلم)
		عَابِدَةٌ (عبادت کرنے والی عورت)
		قَلْبٌ (دل)
		جَالِسٌ (بیٹھنے والا)
		دِرْهَمٌ (درہم)
		شَاكِرَةٌ (شکر کرنے والی عورت)
		صَادِقٌ (سچ بولنے والا)
		سَارِقٌ (چور)
		غَائِبٌ (غیر موجود مرد)
		طَالِبٌ (طالب علم)
		شِعْرٌ (شعر)
		عَارِفٌ (جاننے والا ایک مرد)
		مَسْئَلَةٌ (مسئلہ)
		عَاقِلٌ (عقلمند)
		رَاكِبَةٌ (سوار عورت)
		يَوْمٌ (دن)

سوال نمبر 3: نمونے کے مطابق درج ذیل تثنیہ و جمع کے واحد بیان کریں۔

تثنیہ	واحد	جمع	واحد
عَالِمَتَانِ/عَالِمَتَيْنِ	عَالِمَةٌ	عَامِلُوْنَ	عَامِلٌ
كَافِرَانِ/كَافِرَيْنِ		حَافِلَاتٌ	
جَبَلَانِ /جَبَلَيْنِ		صَامِتُوْنَ	
بَوَّابَانِ/ بَوَّابَيْنِ		مُدَرِّسُوْنَ	
مَدْرَسَتَانِ/مَدْرَسَتَيْنِ		شَاعِرُوْنَ	
خَادِمَانِ/خَادِمَيْنِ		سَبُّوْرَاتٌ	
خَطَّاطَانِ/ خَطَّاطَيْنِ		لُغَاتٌ	
دَقِيْقَتَانِ/دَقِيْقَتَيْنِ		لَاعِبُوْنَ	
فَاضِلَانِ/فَاضِلَيْنِ		طَاوِلَاتٌ	
حَافِظَتَانِ/حَافِظَتَيْنِ		سَاعَاتٌ	
جَزَّارَانِ/ جَزَّارَيْنِ		حَلَّاقُوْنَ	
مُحَاضَرَتَانِ/ مُحَاضَرَتَيْنِ		ثَلَّاجَاتٌ	
بِطَاقَتَانِ/ بِطَاقَتَيْنِ		عُطْلَاتٌ	
مِلَفَّتَانِ/ مِلَفَّتَيْنِ		غَسَّالُوْنَ	
حَدَّادَانِ/ حَدَّادَيْنِ		شَهَادَاتٌ	
اِسْتِمَارَتَانِ/اِسْتِمَارَتَيْنِ		مُدِيْرُوْنَ	

سوال نمبر 4: نمونے کے مطابق درج ذیل اسماءِ جمع میں سے جمع مکسر، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم الگ الگ کریں۔

جمع اسماء	جمع مکسر	جمع مذکر سالم	جمع مؤنث سالم
ظَالِمُوْنَ (ظلم کرنے والے)		ظَالِمُوْنَ	
کَاتِبَاتٌ (لکھنے والیاں)			کَاتِبَاتٌ
اَصْدِقَاءُ (سچے لوگ)	اَصْدِقَاءُ		
ذَاهِبَاتٌ (جانے والیاں)			
خَارِجُوْنَ (نکلنے والے)			
مَقَاصِدُ (مقاصد)			
کَاذِبَاتٌ (جھوٹ بولنے والی عورتیں)			
اَوْلَادٌ (اولاد)			
اٰیَاتٌ (نشانیاں)			
قَوَاعِدُ (قواعد)			
سَاجِدُوْنَ (سجدہ کرنے والے)			
صَائِمَاتٌ (روزہ رکھنے والیاں)			
قِصَصٌ (کہانیاں)			
اَثْوَابٌ (کپڑے)			
دَلَائِلُ (دلیلیں)			

آٹھواں سبق:

مرکب کا بیان

مرکب کی اقسام:

1۔ مرکبِ غیر مفید 2۔ مرکبِ مفید

مرکبِ غیر مفید:

وہ مرکب ہے جس میں بات پوری نہ ہو۔ جیسے: بَیْتُ اللّٰہِ (اللہ کا گھر)

مرکبِ غیر مفید کی اقسام:

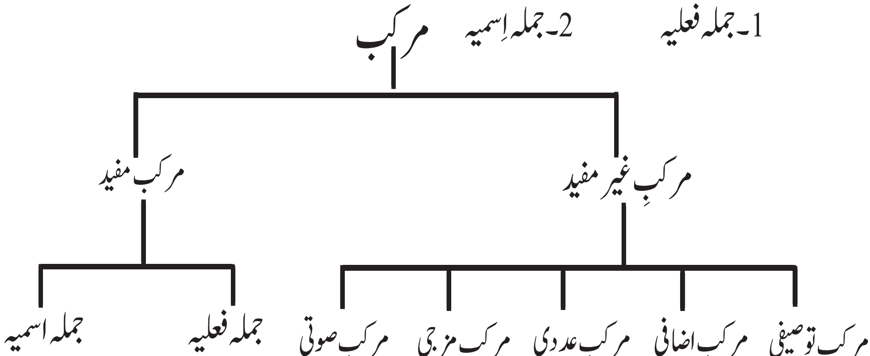
1۔ مرکبِ توصیفی 2۔ مرکبِ اضافی 3۔ مرکبِ عددی 4۔ مرکبِ مزجی 5۔ مرکبِ صوتی

مرکبِ مفید:

وہ مرکب جس میں بات پوری ہو، اسے جملہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: اَلصَّوْمُ فَرْضٌ (روزہ فرض ہے۔) جَاءَ عَلِيٌّ (علی آیا)

مرکبِ مفید کی اقسام:

1۔ جملہ فعلیہ 2۔ جملہ اِسمیہ



تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق مرکب کی قسم کی پہچان کریں۔

مرکبات	مرکب غیر مفید	مرکب مفید
سَيِّدُالْقَوْمِ (قوم کا سردار)	مرکب غیر مفید	
اَلْعِلْمُ نُوْرٌ (علم نور ہے)		مرکب مفید
رَجَعَ زَيْدٌ مِنَ السُّوْقِ (زید بازار سے لوٹا)		
عَلِيٌّ مُهَذَّبٌ (علی تہذیب یافتہ ہے)		
اَلْعِلْمُ النَّافِعُ (نفع مند علم)		
صَعِدَ زَيْدٌ عَلَى السَّقْفِ (زید چھت پر چڑھا)		
تِلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ (دو محنتی طالب علم)		
اَلْمَسْجِدُ الحَرَامُ (مسجد حرام)		
صَلَاةُ الْفَجْرِ (فجر کی نماز)		
اَلْمُسْلِمُ اَخُوالْمُسْلِمِ (مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے)		
اَوْلَادٌ صِغَارٌ (چھوٹی اولاد)		
اَنَا مِنْ بَاكِسْتَانَ (میں پاکستان سے ہوں)		
يَوْمُ الْعَمَلِ (کام کا دن)		
اَلثَّمَرُ غِذَاءٌ مُفِيْدٌ (پھل مفید غذا ہے)		

نواں سبق:

مرکبِ توصیفی کا بیان

مرکبِ توصیفی:

وہ مرکبِ ناقص ہے جس میں دوسرا جزء پہلے جزء کی صفت بیان کرے۔ جیسے: رَجُلٌ عَالِمٌ (عالم مرد)

قواعد وفوائد:

1. مرکبِ توصیفی کے پہلے جزء کو موصوف اور دوسرے کو صِفَت کہتے ہیں۔
2. مرکبِ توصیفی جملہ نہیں بلکہ جملے کا جز بنتا ہے۔ جیسے: ذَهَبَ رَجُلٌ جَمِيْلٌ (خوبصورت مرد گیا)
3. مرکبِ توصیفی میں پہلا جزء اسمِ ذات[1] اور دوسرا جزء اسمِ صفت ہوتا ہے۔
4. صفت دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے:

- واحد، تثنیہ اور جمع میں: رَجُلٌ صَالِحٌ (نیک مرد) رَجُلَانِ صَالِحَانِ (دو نیک مرد) رِجَالٌ صَالِحُوْنَ (بہت سے نیک مرد)
- رفع، نصب اور جر میں: رَجُلٌ صَالِحٌ، رَجُلًا صَالِحًا، رَجُلٍ صَالِحٍ
- مذکر اور مؤنث میں: رَجُلٌ صَالِحٌ، اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ (نیک عورت)
- معرفہ اور نکرہ میں: اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ، رَجُلٌ صَالِحٌ

خلاصہ یہ کہ موصوف صفت بیک وقت چار چیزوں میں برابر ہوتے ہیں: (1) تعداد (2) اعراب (3) جنس (4) تعریف وتنکیر

(1)......اسمِ ذات سے مراد وہ اسم ہے جو کسی جاندار یا بے جان چیز کا اپنا نام ہو۔

تمرین

سوال نمبر 1: ترجمہ کریں۔

مرکب توصیفی	ترجمہ	مرکب توصیفی	ترجمہ
اَلْبُسْتَانُ الْجَمِيْلُ		اَلْمُعَلِّمَةُ الشَّفِيْقَةُ	
اَلْمُؤْمِنُوْنَ الْكَامِلُوْنَ		اِمْرَأَتَانِ صَابِرَتَانِ	
قَوْلَانِ مَعْرُوْفَانِ		طِفْلٌ جَمِيْلٌ	
حَدِيْقَةٌ فَسِيْحَةٌ		حُجْرَتَانِ نَظِيْفَتَانِ	
سَيَّارَاتٌ سَرِيْعَاتٌ		ثَوْبٌ قَصِيْرٌ	
اِزْدِحَامٌ شَدِيْدٌ		اَلتِّلْمِيْذُ النَّشِيْطُ	
كِتَابَانِ رَخِيْصَانِ		طَعَامٌ لَذِيْذٌ	

سوال نمبر 2: قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے نمونے کے مطابق مرکب توصیفی میں پائی جانے والی غلطی کی نشاندہی کریں اور درست مرکب توصیفی بیان کریں۔

غلط مرکب توصیفی	غلطی کی نشاندہی	درست مرکب توصیفی
ظُلْمٌ عَظِيْمَةٌ	مذکر ومؤنث میں برابر نہیں	ظُلْمٌ عَظِيْمٌ
لِحْيَةٌ اَلْجَمِيْلَةَ		
اَلْمُؤْمِنُوْنَ الْمُفْلِحُ		
اَلْغُرْفَتَانِ وَاسِعَتَانِ		
اَلرِّجَالُ طَيِّبُوْنَ		

مَسْجِدُ اَلنَّبْوِیُّ		
بَابَانِ مَفْتُوْحَتَانِ		
فَرَسَانِ جَمِیْلٌ		

سوال نمبر3: قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے نمونے کے مطابق مرکب توصیفی بنائیں۔

موصوف	صفت	مرکب توصیفی
اَلصِّرَاطُ	اَلْمُسْتَقِیْمُوْنَ	اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ
اَلطَّالِبَاتُ	مُجْتَهِدَةٌ	
اَلْبِنْتَانِ	اَلصَّالِحَاتُ	
اَلْمُسْلِمُوْنَ	صَادِقِیْنَ	
حَدِیْقَةٌ	مُثْمِرَاتٌ	
ذَنْبٌ	اَلْكَبِیْرُ	

سوال نمبر4: قواعد کا خیال رکھتے ہوئے نمونے کے مطابق موصوف کی صفت اور صفت کا موصوف لگا کر مرکبِ توصیفی مکمل کریں۔

موصوف	صفت	مرکب توصیفی
اَلْقُرْآنُ		اَلْقُرْآنُ الْكَرِیْمُ
	عَذْبٌ	مَاءٌ عَذْبٌ
اَلشَّاعِرُوْنَ		
رِزْقٌ		

اَلْوَلَدُ		
عِلْمٌ		
	حَسَنَةٌ	
	جَمِيْلَتَانِ	
	صَادِقَانِ	
	لَذِيْذٌ	
	جَدِيْدٌ	

سوال نمبر 5: اُردو سے عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
دو سستے قلم	
ذہین بچی	
طویل سفر	
لمبا لڑکا	
بہادر آدمی	
سُست طالبِ علم	
کشادہ سڑک	
آسان سبق	

سرگرمی: اساتذہ کلاس میں طلبہ سے مرکبِ توصیفی کے عربی میں کم از کم بیس مرکبات بنوائیں۔

دسواں سبق:

مرکبِ اضافی کا بیان

مرکبِ اِضافی:

وہ مرکبِ ناقص جس میں ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہو۔

جیسے:قَلَمُ حَامِدٍ(حامد کا قلم)

قواعد و فوائد:

1. جس اسم کی طرف نسبت کی گئی ہو اسے مضاف الیہ اور جس کی نسبت کی گئی ہو اسے مضاف کہتے ہیں۔ جیسے:غُلَامُ زَیْدٍ(زید کا غلام)اس میں غُلَامُ مضاف اور زَیْدٍ مضاف الیہ ہے۔
2. مرکب اضافی پورا جملہ نہیں بلکہ جملے کا جز بنتا ہے۔ جیسے:جَاءَاِبْنُ زَیْدٍ(زید کا بیٹا آیا)
3. پہلے مضاف پھر مضاف الیہ آتا ہے۔ جیسے: کِتَابُ خَالِدٍ(خالد کی کتاب)
4. مضاف پر الف لام اور تنوین نہیں آتے۔
5. مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔
6. مضاف اگر تثنیہ یا جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو تو اس کے آخر سے نونِ تثنیہ اور نونِ جمع گر جاتا ہے۔ جیسے:بَابَا مَسْجِدٍ(مسجد کے دو دروازے)،عَالِمُوْ الْمَدِیْنَةِ(مدینے کے علماء)
7. مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان اردو ترجمہ کرتے وقت عموماً لفظ کا، کی، کے، یا را، ری، رے وغیرہ آتے ہیں۔
8. ایک ترکیب میں ایک سے زائد بھی مضاف اور مضاف الیہ آسکتے ہیں۔ جیسے:بَابُ بَیْتِ الْأَمِیْرِ(امیر کے گھر کا دروازہ)

بقیہ مرکباتِ ناقصہ

مرکبِ عددی:

وہ مرکبِ ناقص جس میں تعداد بیان ہو۔ جیسے: اَحَدَ عَشَرَ (گیارہ)

مرکبِ مزجی:

وہ مرکبِ ناقص جو اضافت اور اِسناد کے بغیر مل کر ایک کلمہ بن گیا ہو۔ جیسے: مَعْدِیْکَرَبْ (ایک شخص کا نام)

مرکبِ صوتی:

وہ مرکبِ ناقص جس کے ذریعے کسی آواز کی نقل اُتاری جائے جیسے: غَاقِ غَاقِ (کوے کی آواز) یا کسی جاندار کو آواز دی جائے۔ جیسے: نِخْ نِخْ (اونٹ کو بٹھانے کے لئے)

تمرین

سوال نمبر 1: ترجمہ کریں۔

مرکب اضافی	ترجمہ	مرکب اضافی	ترجمہ
وَلِیُّ اللهِ		غُلَامَا رَجُلٍ	
اٰیَةُ الْاِیْمَانِ		مُسْلِمُوْ الْمَدِیْنَةِ	
بَابُ بَیْتِ ابْنِ الْوَزِیْرِ		أَمْرُ اللهِ	
یَوْمُ الْعِیْدِ		مَکَاتِبُ الْمُدِیْرِیْنَ	
جِدَارَا الْمَدْرَسَتَانِ		لَحْمُ الدَّجَاجَةِ	

عَصِيْرُ الْمَوْزِ		قَلَمُ وَلَدِ زَيْدٍ	
وَقْتُ الْعُطْلَةِ		اَعْضَاءُ الْاِنْسَانِ	
فَرَسُ وَلَدِ وَزِيْرِ الْمَلِكِ		اِسْمُ الْوَلَدِ	
اُذُنُ الْفَرَسِ		عَلَامَةُ فَضْلِ اللهِ	

سوال نمبر2: قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے نمونے کے مطابق مرکبِ اضافی میں پائی جانے والی غلطی کی نشاندہی کریں اور درست مرکبِ اضافی بیان کریں۔

غلط مرکب اضافی	غلطی کی نشاندہی	درست مرکب اضافی
اَللَّبَنُ بَقَرَةٍ	مضاف پر الف لام نہیں آتا	لَبَنُ بَقَرَةٍ
مَاءُ الْبَحْرُ		
طِفْلَانِ زَيْدٍ		
اَلْاِبْنُ حَامِدٍ		
خَادِمُوْنَ بَكْرٍ		
اَلْبَابُ الْمَسْجِدِ		
اِبْنُ الصَّالِحُ		
وَعْدُ اللهِ		
مِنْشَفَةُ الرَّجُلُ		

سوال نمبر3: قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے نمونے کے مطابق مرکبِ اِضافی بنائیں۔

مرکبِ اضافی	مضاف الیہ	مضاف
رَسُوْلَااللّٰهِ	اَللّٰهُ	رَسُوْلَانِ
	اَلسَّمٰوٰتُ	نُوْرٌ
	اَللَّيْلُ	صَلَاتَانِ
	اَلصَّوْمُ	شَهْرَانِ
	اَلْعُطْلَةُ	اَلْاَيَّامُ
	اَلنَّاسُ	اَلْفِتْنَةُ
	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمِعْرَاجُ

سوال نمبر4: قواعد کا خیال رکھتے ہوئے نمونے کے مطابق مضاف کا مضاف الیہ اور مضاف الیہ کا مضاف لگا کر مرکبِ اضافی مکمل کریں۔

مرکبِ اضافی	مضاف الیہ	مضاف
عَبْدُاللّٰهِ		عَبْدٌ
كِتَابُ زَيْدٍ	زَيْدٌ	
		نُوْرٌ
		اٰيَاتٌ
		اِبْنٌ

رَأْسٌ		
عَصِيْرٌ		
اِبْنٌ		
	اَلْمَدِيْنَةُ	
	اَللّٰهُ	
	رَجُلٌ	
	بَيْتٌ	

سوال نمبر 5: اُردو سے عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
زید کے دو بیٹے	
مومن کی معراج	
اللہ کے رسول کی بیٹی	
مدینے کا باغ	
مسجد کے دروازے	
جمعہ کا دن	
زید کی گائے کا گوشت	
کھانے کا وقت	

سرگرمی: اساتذہ کلاس میں طلبہ سے مرکبِ اضافی کے عربی میں کم از کم بیس مرکبات بنوائیں۔

گیارہواں سبق:

جملہ فعلیہ کا بیان

جملہ فعلیہ کی تعریف:

جس جملے کا پہلا جز فعل ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ الْمُسْلِمُوْنَ (مسلمان آئے)

فائدہ:

1۔ ہر فعلِ معروف (لازم ہو یا متعدی[1]) اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے اور اگر فعلِ متعدی ہو تو فاعل کو رفع دینے کے ساتھ ساتھ مفعولِ بہ کو نصب بھی دیتا ہے۔

2۔ فعلِ مجہول اپنے نائبُ الفاعل کو رفع دیتا ہے۔

فاعل و نائب الفاعل کی تعریف:

جس اسم کی طرف فعلِ معروف کی اِسناد (نسبت) کی گئی ہو، اسے فاعل اور جس اسم کی طرف فعلِ مجہول کی اِسناد (نسبت) کی گئی ہو اسے نائبُ الفاعل کہتے ہیں۔ جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)، سُمِعَ الصَّوْتُ (آواز سنی گئی) پہلی مثال میں زَيْدٌ فاعل اور دوسری مثال میں الصَّوْتُ نائبُ الفاعل ہے۔

مفعول بہ کی تعریف:

جس اسم پر فعل واقع ہو اور فعلِ متعدی اس کو نصب دے۔ جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ بَكْرًا (زید نے بکر کو مارا)

---

(1)...... فعلِ لازم اور متعدی: فعلِ متعدی وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ ساتھ مفعولِ بہ کو بھی چاہتا ہو جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ بَكْرًا (زید نے بکر کی مدد کی) فعلِ لازم وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ساتھ مل کر پوری بات ظاہر کرتا ہے اس کو مفعولِ بہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے: جَلَسَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)

قواعد و فوائد:

❖ فاعل یا نائبُ الفاعل اسمِ ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد آئے گا، خواہ فاعل یا نائبُ الفاعل واحد ہو، تثنیہ ہو یا جمع ہو لیکن تذکیر و تانیث میں فعل، فاعل یا نائبُ الفاعل کے مطابق آئے گا۔ جیسے: ذَهَبَ زَيْدٌ، ذَهَبَ زَيْدَانِ، ذَهَبَ زَيْدُوْنَ

❖ فاعل یا نائبُ الفاعل اسمِ ضمیر ہو تو فعل واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں ضمیر کے مرجع[1] کے مطابق آئے گا۔ جیسے: زَيْدٌ ذَهَبَ، زَيْدَانِ ذَهَبَا، زَيْدُوْنَ ذَهَبُوْا

❖ جملہ فعلیہ میں عام ترتیب تو یہ ہے کہ پہلے فعل، پھر فاعل پھر مفعولِ بہ آتا ہے لیکن بعض اوقات مفعولِ بہ کو فاعل سے پہلے لایا جاتا ہے اور کبھی کبھی مفعولِ بہ فعل سے پہلے بھی آجاتا ہے لیکن فاعل کبھی فعل سے پہلے نہیں آسکتا۔ جیسے: اَكَلَ خُبْزًا زَيْدٌ، خُبْزًا اَكَلَ زَيْدٌ

(1)......غائب کی ضمیر اپنے ماقبل مذکور کسی نہ کسی شے کی طرف دلالت کرتی ہے یعنی لوٹتی ہے۔ ضمیر کو راجع (یعنی لوٹنے والی) اور اس شے کو جس کی طرف ضمیر لوٹ رہی ہے ضمیر کا مرجع (یعنی لوٹنے کی جگہ) کہا جاتا ہے۔

تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں نیز ان جملوں میں فعلِ معروف، فعلِ مجہول، فاعل، نائبُ الفاعل اور مفعولِ بہ کی پہچان کریں۔

جملے	اُردو	فعلِ معروف	فاعل	مفعولِ بہ	فعلِ مجہول	نائبُ الفاعل
تَدْفَعُ الصَّدَقَةُ الْبَلَاءَ	صدقہ بلاؤں کو دور کرتا ہے	تَدْفَعُ	اَلصَّدَقَةُ	اَلْبَلَاءَ		
قُرِءَ الْقُرْآنُ	قرآن پڑھا گیا				قُرِءَ	اَلْقُرْآنُ
جَلَسَ زَيْدٌ						
يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْحَقْلَ						
يَكْتُبُ الرَّجُلُ رِسَالَتَهُ						
اُكِلَ خُبْزٌ						
يَلْعَبُ الْوَلَدُ بِالْكُرَّةِ						
وَقَفَ الْقِطَارُ						
شَرِبَ الطِّفْلُ الْعَصِيْرَ						
وَضَعْتُ الْكُرَّاسَةَ						
ضَحِكَ الطِّفْلُ						
بَلَعَ ذِئْبٌ عَظْمًا						
فَتَحَتِ الْبِنْتُ الْحَقِيْبَةَ						
ظَهَرَ الْحَقُّ						
اَكَلْتُ السَّمَكَ						

سوال نمبر2: قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے نمونے کے مطابق جملہ فعلیہ میں پائی جانے والی غلطی کی نشاندہی کریں اور درست جملہ فعلیہ بیان کریں۔

غلط جملے	غلطی کی نشاندہی	درست جملے
نَصَرَا رَجُلَانِ	فعل واحد نہیں، حالانکہ فاعل اسم ظاہر ہے	نَصَرَ رَجُلَانِ
اَلْمُسْلِمُوْنَ جَاءَ		
كُتِبَتِ الصِّيَامِ		
يُلْبَسُوْنَ الثَّوْبُ		
فَازُوْا الطُّلَّابُ		
سَمِعَتْ زَيْدٌ		
نَامَا خَالِدَانِ		
فَرِحَتُ وَلَدٌ		
صَامَا وَلَدٌ صَالِحٌ		
نَحْضُرُ وَلَدَانِ		
اَلرَّجُلُ جَاءَتْ		
نَزَلَتِ الْمَطَرُ		
زُرْتُ عَالِمٌ		
تَذْهَبَانِ اِمْرَأَتَانِ		
كُسِرَتِ الزُّجَاجُ		
يَسْقُطَانِ الثَّلْجُ		

سوال نمبر3: قواعد کا خیال رکھتے ہوئے نمونے کے مطابق جملہ فعلیہ مکمل کریں۔

فعل	فاعل (اسم ظاہر)	جملہ فعلیہ
اُكِلَ		اُكِلَ الطَّعَامُ
	اَلْمُسْلِمَاتُ	جَاءَتِ الْمُسْلِمَاتُ
سُلِبَتْ		
نَصَرَ		
صَعِدَ		
سَكَتَ		
	مَاءٌ	
	خُبْزَانِ	
	كُتُبٌ	
	اَلطَّعَامُ	

سوال نمبر4: اُردو سے عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
زید گیا	
ہم نے شکر کیا	
حامد آیا	
مسلمانوں نے سجدہ کیا	
علی نے مدد کی	

سرگرمی: اساتذہ طلبہ سے جملہ فعلیہ کے عربی میں کم از کم بیس آسان فِقرات بنوائیں۔

بارھواں سبق:

جملہ اسمیہ کا بیان

جملہ اسمیہ کی تعریف:

جس جملے کا پہلا جزء اسم ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ جیسے: زَيْدٌ صَالِحٌ (زید نیک ہے)

قواعد و فوائد:

1. جملہ اسمیہ کے پہلے جزء کو مبتدا یا مسند الیہ کہتے ہیں اور دوسرے جزء کو مبتدا کی خبر یا مسند کہتے ہیں۔
2. مبتدا اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں۔
3. مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔
4. عموماً پہلے مبتدا پھر خبر آتی ہے۔

خبر کی صورتیں:

❖ خبر کبھی مفرد ہوتی ہے۔ خبر اگر مفرد ہو تو تعداد (واحد، تثنیہ، جمع) اور جنس (مذکر ومؤنث) میں خبر کا مبتدا کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ، زَيْدَانِ عَالِمَانِ، زَيْدُوْنَ عَالِمُوْنَ، هِنْدَةٌ عَالِمَةٌ، هِنْدَتَانِ عَالِمَتَانِ، هِنْدَاتٌ عَالِمَاتٌ

❖ خبر کبھی جملہ اسمیہ ہوتی ہے۔ جیسے: زَيْدٌ اَبُوْهُ قَائِمٌ (زَيْدٌ مبتدا اور اَبُوْهُ قَائِمٌ خبر جملہ اسمیہ ہے)

❖ خبر کبھی جملہ فعلیہ ہوتی ہے۔ جیسے: زَيْدٌ يَكْتُبُ (زَيْدٌ مبتدا اور يَكْتُبُ خبر جملہ فعلیہ ہے)

❖ خبر کبھی ظرف ہوتی ہے۔ جیسے: اَلْهِرَّةُ فَوْقَ السَّقْفِ (اَلْهِرَّةُ مبتدا اور فَوْقَ السَّقْفِ خبر ظرف ہے)

❖ خبر کبھی جار مجرور ہوتی ہے۔ جیسے: زَيْدٌ فِيْ الدَّارِ (زَيْدٌ مبتدا اور فِيْ الدَّارِ خبر جار مجرور ہے)

نوٹ: خبر اگر جملہ ہو تو عموماً اس میں مبتدا کے مطابق ایک ضمیر ہوتی ہے۔ جیسے: زَيْدٌ جَاءَ، زَيْدٌ هُوَ ذَكِيٌّ

تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کر کے، مبتدا اور خبر کو الگ الگ کریں، نیز یہ بھی بتائیں کہ خبر کا کونسی صورت سے تعلق ہے۔

جملے	ترجمہ	مبتدا	خبر	خبر کی صورت
اَلْمُنَافِقُوْنَ كَاذِبُوْنَ	منافقین جھوٹے ہیں	اَلْمُنَافِقُوْنَ	كَاذِبُوْنَ	مفرد
اَلْمُسْلِمُ يَعْبُدُاللهَ				
زَيْدٌ اَمَامَ الْاَمِيْرِ				
اَلْفَرَاشَةُ جَمِيْلَةٌ				
بَكْرٌ فِي الْمَسْجِدِ				
بَكْرٌ يَاْكُلُ الطَّعَامَ				
مَاءُ الْبَحْرِ مِلْحٌ				
زَيْدٌ اِبْنُهُ جَالِسٌ				

غُلَامَا بَكْرٍ مَرِيْضَانِ				
اَلْمُسْلِمُ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلَاةِ				
حَدِيْقَةُ الْبَيْتِ وَاسِعَةٌ				
هٰذَا مَكْتَبُ الْمُدِيْرِ				
اَلْبِنْتُ تَحْفَظُ الدَّرْسَ				
اَلْقِطَّةُ لَوْنُهَا جَمِيْلٌ				

سوال نمبر2: نمونے کے مطابق جملہ اسمیہ میں پائی جانے والی غلطی کی نشاندہی کر کے درست جملہ لکھیں۔

غلط جملے	غلطی کی نشاندہی	درست جملے
اَلرَّجُلُ جَرِيْحٍ	خبر مرفوع نہیں حالانکہ خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے	اَلرَّجُلُ جَرِيْحٌ
فَاطِمَتَانِ طَالِبَانِ		
اَلزَّوْجَاتُ صَالِحُوْنَ		
اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةً		
اَلْكِتَابَانِ جَدِيْدَةٌ		
اَلْبَابُ مَفْتُوْحَتَانِ		
اَلْأَوْلَادُ حَاضِرٌ		
اَلطَّالِبَاتُ جَالِسٌ		
اَلْمَرْءَةُ ضَاحِكَةً		
اَلْكُرْسِيُّ مَكْسُوْرَانِ		

اَلْغُرْفَةِ نَظِيْفَةٌ		
اَلسَّاعَتَانِ كَبِيْرَةٌ		
اَلْحِصَانُ سَرِيْعَةٌ		
اَلْبِنْتُ بَاكِيَتَانِ		
اَلدِّيْنُ خَالِصَةٌ		
اَلْقُرْآنُ نُوْرٍ		
اَلْمَاءَ طُهُوْرٌ		

سوال نمبر 3: جملہ اسمیہ کے قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے نمونے کے مطابق چارٹ کو مکمل کریں۔

واحد	تثنیہ	جمع
زَيْدٌ عَالِمٌ	زَيْدَانِ عَالِمَانِ	زَيْدُوْنَ عَالِمُوْنَ
هِنْدَةٌ مُسْلِمَةٌ	هِنْدَتَانِ مُسْلِمَتَانِ	هِنْدَاتٌ مُسْلِمَاتٌ
زَيْدٌ عَاقِلٌ		
اَلسَّيَّارَةُ جَمِيْلَةٌ		
اَلطَّبِيْبُ مَاهِرٌ		
اَلطَّالِبَةُ قَائِمَةٌ		
اَلْمُنَافِقُ خَائِفٌ		
اَلْمُؤْمِنَةُ صَائِمَةٌ		
	اَلطِّفْلَانِ جَمِيْلَانِ	

	اَلنَّافِذَتَانِ مَفْتُوْحَانِ	
	اَلْمُجَاهِدَانِ صَابِرَانِ	
	اَلْوَلَدَتَانِ نَائِمَتَانِ	
	اَلطِّفْلَانِ ذَكِيَّانِ	
		اَلْمُدِيْرُوْنَ مَوْجُوْدُوْنَ
		زَيْدُوْنَ مُسْلِمُوْنَ
		اَلْبَنَاتُ صَالِحَاتٌ
		اَلرِّجَالُ نَائِمُوْنَ
		اَلْمُشْرِكَاتُ ظَالِمَاتٌ

سوال نمبر 4: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے غلط اور دُرست جملے الگ الگ کریں۔

جملے	درست جملے	غلط جملے
زَيْنَبُ بِنْتٌ جَمِيْلَةٌ	زَيْنَبُ بِنْتٌ جَمِيْلَةٌ	
اَلْعَامِلُوْنَ نَشِيْطَانِ		اَلْعَامِلُوْنَ نَشِيْطَانِ
اَلصَّبْرُ جَمِيْلٌ		
يُوْسُفُ أَبُوْهَا طَبِيْبٌ		
اَلْحِذَاءُ جَدِيْدٌ		
اَلطِّفْلُ لَعِبَ		

اَلْمُعَلِّمَاتُ الْمُخْلِصَاتُ مَحْبُوْبَتَانِ		
اَلْبِنْتُ شَعْرُهَا طَوِيْلٌ		
اَلْمَدْرَسَةُ نَظِيْفَتَانِ		
اَلْمُعَلِّمُ يَخْلُصُ فِيْ عَمَلِهٖ		
اَلْمَرِيْضَاتُ نَائِمَةٌ		
اَلطَّالِبُ كِتَابُهٗ جَدِيْدٌ		
اَلْخَطِيْبُ يَخْطُبُ الْجُمُعَةَ		
اَلْمِصْبَاحُ ضَوْءُهَا شَدِيْدٌ		
مُعَلِّمُوْ الْمَدْرَسَةِ رَائِعٌ		
اَلْمَسْجِدُ الْكَبِيْرُ مُرِيْحٌ		

سوال نمبر5: قواعد کا خیال رکھتے ہوئے، نمونے کے مطابق مبتدا کے لئے خبر اور خبر کے لئے مبتدا لگا کر جملہ اسمیہ مکمل کریں۔

مبتدا	خبر	جملہ اسمیہ
زَيْدٌ		زَيْدٌ قَائِمٌ
	طَبِيْبَةٌ	فَاطِمَةُ طَبِيْبَةٌ
اَلْجَوُّ		
اَلثَّوْبَانِ		

اَللّٰهُ		
	عَظِيْمَةٌ	
	طَوِيْلَتَانِ	
	قَوِيٌّ	

سوال نمبر6: اُردو سے عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
عمران مسجد میں ہے	
عابد حافظ ہے	
سیب میٹھا ہے	
مرد چھت پر ہے	
مسجد خوبصورت ہے	

سرگرمی: اساتذہ طلبہ سے جملہ اسمیہ کے عربی میں کم از کم بیس آسان جملے بنوائیں۔

تیرہواں سبق:

معرب و مبنی کا بیان

اسم کی اقسام: (عامل کے بدلنے سے کلمات کے آخر میں تبدیلی واقع ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے)

1۔ معرب　　　　2۔ مبنی

معرب کی تعریف:

معرب وہ اسم ہے جس کا آخر، عامل کے بدلنے سے بدل جائے۔ اسے ''اسمِ متمکن'' بھی کہتے ہیں۔ جیسے: درج ذیل مثالوں میں زَیْد، جَاءَ زَیْدٌ (زید آیا)، رَأَیْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو دیکھا)، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کے پاس سے گزرا)

فائدہ:

عامل وہ ہے جس کی وجہ سے معرب کا آخر بدل جائے۔ جیسے مذکورہ مثالوں میں جَاءَ، رَأَیْتُ اور ''بِ'' عامل ہیں اور زَیْدٌ اسم معرب معمول ہے جس کا آخر عامل کے بدلنے سے تبدیل ہو رہا ہے۔

مبنی کی تعریف:

مبنی وہ اسم ہے جس کا آخر، عامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ اسے ''اسمِ غیر متمکن'' بھی کہتے ہیں۔ جیسے: درج ذیل مثالوں میں ھٰذَا، جَاءَ ھٰذَا (یہ آیا)، رَأَیْتُ ھٰذَا (میں نے اس کو دیکھا)، مَرَرْتُ بِھٰذَا (میں اس کے پاس سے گزرا)

نوٹ: اسماء کی طرح افعال بھی معرب و مبنی ہوتے ہیں، البتہ حروف صرف مبنی ہوتے ہیں۔

معرب ومبنی کلمات کی اقسام

صرف دو قسم کے کلمات معرب ہوتے ہیں:

1.اسمِ متمکن: زَیْدٌ، رَجُلٌ

2.وہ فعلِ مضارع جو نونِ ضمیر اور نونِ تاکید سے خالی ہو: یَنْصُرُ، تَنْصُرِیْنَ

کل چھ قسم کے کلمات مبنی ہوتے ہیں:

1. فعلِ ماضی۔ جیسے: نَجَحَ (وہ کامیاب ہوا) 2.امر حاضر معروف۔ جیسے: اِجْلِسْ (تُو بیٹھ)

3.تمام حُروف۔ جیسے: مِنْ، اِنَّ، لَا 4.جملہ۔ جیسے: بَکْرٌ قَائِمٌ (بکر کھڑا ہے)

5.اسمِ غیر متمکن۔ جیسے: هُوَ (وہ)، هٰذَا (یہ) 6.وہ فعلِ مضارع جس کے آخر میں نونِ ضمیر یانونِ تاکید ہو: جیسے یَضْرِبْنَ، لَیَضْرِبَنْ، لَیَضْرِبَنَّ

نوٹ: پہلے تین مبنی کلمات کو "مبنی الْاَصل" کہتے ہیں اور اِسمِ غیر متمکن کو "مشابہ مبنی الْاُصل" کہتے ہیں۔

اسمِ غیر متمکِن کی اَقسام:

اسمِ غیر متمکن (مشابہ مبنی الْاُصل) کی کئی اَقسام ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں:

اسمِ ضمیر۔ جیسے: أَنَا (میں)، أَنْتَ (تو)، هُوَ (وہ)	اسمِ موصول۔ جیسے: اَلَّذِیْ (وہ جو کہ، مذکر) اَلَّتِیْ (وہ جو کہ، مؤنث)
اسمِ اشارہ۔ جیسے: هٰذَا (یہ)، ذَالِكَ (وہ)	اسمِ اِسْتفہام۔ جیسے: مَنْ (کون)، مَا (کیا)
اسمِ شرط۔ جیسے: إِذْ، إِذَامَا (جب)	اسمِ کنایہ۔ جیسے: کَمْ (کتنا، بہت سے)، کَذَا (اتنا)
اسمِ ظرف۔ جیسے: قَبْلُ (پہلے)، بَعْدُ (بعد)	اسمِ فعل۔ جیسے: هَیْهَاتَ بمعنٰی بَعُدَ (دُور ہوا)

تمرین

سوال: نمونے کے مطابق معرب اور مبنی الفاظ الگ الگ کریں نیز کونسا مبنی ہے اس کی بھی تعیین کریں۔

الفاظ	معرب	مبنی	الفاظ	معرب	مبنی
اُسْكُنْ		اُسْكُنْ، فعلِ امر معروف	زَيْدٌ		
هٰذَا			يَذْهَبُ		
ضَرَبَ			فَرَسٌ		
أَنْتَ			قَعَدَتْ		
اِفْتَحْ			وَلَدٌ		
هُوَ			اُطْلُبْ		
شَرِبَ			عَلٰى		
هَيْهَاتَ			دَرَسُوْا		
يَحْضُرُ			مَنْ؟		
ذَالِكَ			فُسِدَ		
تَفْتَحِيْنَ			رَفَعْنَا		
اَلَّذِيْ			كَمْ		
أَرْنَبٌ			ظَفِرْنَ		
تَأْكُلُ			تَنْصُرْنَ		
كَذَا			فِيْ		

چودھواں سبق:

اعراب کا بیان

اعراب کی تعریف:

وہ حروف یا حرکات جن کے ذریعے سے معرب کلمہ کے آخر میں تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ، رَأَيْتُ خَالِدًا، ذَهَبْتُ اِلٰى خَالِدٍ

اسم متمکن کے اعراب کی حالتیں:

1۔ حالتِ رفعی 2۔ حالتِ نصبی 3۔ جری

حالت رفعی: حالتِ رفعی کی تین علامات ہیں۔ ضمّہ [1] (ایک یا دو پیش)، واؤ، الف جیسے: جَاءَ زَيْدٌ، جَاءَ مُسْلِمُوْنَ، جَاءَ رَجُلَانِ

حالتِ نصبی: حالتِ نصبی کی چار علامات ہیں۔ فتحہ (ایک یا دو زبر)، کسرہ (ایک یا دو زیر)، الف، یاء جیسے: رَأَيْتُ زَيْدًا، رَأَيْتُ مُسْلِمَاتٍ، رَأَيْتُ اَبَا زَيْدٍ، رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ

حالتِ جری: حالتِ جری کی تین علامات ہیں۔ کسرہ، فتحہ، یاء جیسے: مَرَرْتُ بِزَيْدٍ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ

فائدہ: 1۔ جو کلمہ حالتِ رفعی میں ہو، اُسے مرفوع، جو کلمہ حالتِ نصبی میں ہو، اُسے منصوب اور جو کلمہ حالتِ جری میں ہو، اُسے مجرور کہتے ہیں۔

2: جو اعراب ضمہ، فتحہ اور کسرہ کی صورت میں ہو، اُسے "اِعراب بِالحرکت" کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ حَامِدٌ، رَأَيْتُ حَامِدًا، ذَهَبْتُ اِلٰى حَامِدٍ

اور جو اعراب الف، واؤ اور یاء کی صورت میں ہو، اُسے "اِعراب بِالحرف" کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ اَخُوْكَ، رَأَيْتُ اَخَاكَ، مَرَرْتُ بِاَخِيْكَ

---

(1)...... جس حرف پر ضمہ ہو اُسے مضموم، جس حرف پر فتحہ ہو اُسے مفتوح اور جس حرف پر کسرہ ہو، اُسے مکسور کہتے ہیں۔

تمرین

سوال: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے ہر ہر اسم کے بارے میں بتائیں کہ اس میں اِعراب بِالُحرف ہے یا اِعراب بِالُحرکت۔

اِعراب بالحرف	اِعراب بالحرکت	جملے
	اَلْحَيَاءُ، اَلْاِيْمَانِ	اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ
		اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ
		صَعِدَ الْوَلَدُ عَلَى الشَّجَرَةِ
		رَكِبْتُ عَلَى الدَّرَّاجَةِ
		اَرْسَلَ زَيْدٌ مَكْتُوْبًا اِلٰى خَالِدٍ
		رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ عَالِمَيْنِ
		اَلْمُسْلِمَاتُ صَالِحَاتٌ
		رَكِبْتُ عَلَى السَّيَّارَةِ
		عِلْمُ النَّحْوِ سَهْلٌ
		اَرْسَلَ الرِّجَالُ ثِيَابًا اِلَى النِّسَاءِ
		هٰذَا رَجُلٌ شَرِيْفٌ
		اَسْكُنُ اَمَامَ الْمَسْجِدِ
		اَلْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحُوْنَ
		اَعْمَلُ فِيْ الْمَكْتَبِ
		اَلْاِمْتِحَانُ قَرِيْبٌ
		اَبُوْكَ ذُوْ مَالٍ

پندرہواں سبق:

اسماء معربہ کی اِعرابی حالتوں کا بیان

اسمِ معرب کی اِعرابی حالتوں کی تفصیل

اسمِ معرب	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
	علامت(ضمہ)	علامت(فتحہ)	علامت(کسرہ)
مفرد منصرف صحیح	جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا)	رَأَيْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِزَيْدٍ (میں زید کے پاس سے گزرا)
قائم مقام صحیح	جَاءَ ظَبْيٌ (ہرن آیا)	رَأَيْتُ ظَبْيًا (میں نے ہرن دیکھا)	مَرَرْتُ بِظَبْيٍ (میں ہرن کے پاس سے گزرا)
جمع مکسر منصرف	جَاءَ رِجَالٌ (مرد آئے)	رَأَيْتُ رِجَالًا (میں نے مرد دیکھے)	مَرَرْتُ بِرِجَالٍ (میں مردوں کے پاس سے گزرا)
اسمِ معرب	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
	علامت(ضمہ)	علامت(کسرہ)	علامت(کسرہ)
جمع مؤنث سالم	جَاءَتْ مُسْلِمَاتٌ (مسلمان عورتیں آئیں)	رَأَيْتُ مُسْلِمَاتٍ (میں نے مسلمان عورتوں کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ (میں مسلمان عورتوں کے پاس سے گزرا)

اسمِ معرب	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
	علامت (ضمہ)	علامت (فتحہ)	علامت (فتحہ)
غیر منصرف (1)	جَاءَ اَحْمَدُ (احمد آیا)	رَأَيْتُ اَحْمَدَ (میں نے احمد کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ (میں احمد کے پاس سے گزرا)
اسمِ معرب	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
	علامت (واؤ)	علامت (الف)	علامت (یاء)
اسمائے ستہ مکبرہ	جَاءَ اَبُوْ زَيْدٍ (زید کا باپ آیا)	رَأَيْتُ اَبَا زَيْدٍ (میں نے زید کے باپ کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِاَبِيْ زَيْدٍ (میں زید کے باپ کے پاس سے گزرا)
اسمِ معرب	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
	علامت (واؤما قبل مضموم)	علامت (یاءما قبل مکسور)	علامت (یاءما قبل مکسور)
جمع مذکر سالم	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ (مسلمان آئے)	رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ (میں نے مسلمانوں کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ (میں مسلمانوں کے پاس سے گزرا)
اسمِ معرب	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
	علامت (الف ما قبل مفتوح)	علامت (یاءما قبل مفتوح)	علامت (یاءما قبل مفتوح)
تثنیہ	جَاءَ رَجُلَانِ (دو مرد آئے)	رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ (میں نے دو مردوں کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ (میں دو مردوں کے پاس سے گزرا)
اثنان اور اثنتان	جَاءَ اِثْنَانِ (دو آئے)	رَأَيْتُ اِثْنَيْنِ (میں نے دو کو دیکھا)	مَرَرْتُ بِاِثْنَيْنِ (میں دو کے پاس سے گزرا)

(1)......غیر منصرف: بعض اسماء ایسے ہیں جن کے آخر میں کسرہ اور تنوین نہیں آتے، انہیں غیر منصرف کہتے ہیں۔

تمرین

سوال: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے اسمِ معرب اور اس کے نام کی پہچان کریں نیز اس کی اِعرابی حالت اور علامت بیان کریں۔

جملے	اسمِ معرب قسم	اِعراب کی حالت	علامت
تَذْهَبُ الْبَنَاتُ	اَلْبَنَاتُ جمع مؤنث سالم	حالتِ رفعی	ضمہ
جَاءَ اَحْمَدُ			
اِشْتَرَيْتُ كُرَّاسَاتٍ			
سَمِعْتُ النَّصِيْحَةَ			
تَعِبَ اللَّاعِبُوْنَ			
شَكَرْنَا لِلْمُحْسِنَاتِ			
لَعِبَ الْاَطْفَالُ			
شَرِبْتُ مَاءَ الْبَحْرِ			
اَلتِّلْمِيْذَانِ نَشِيْطَانِ			
اَلْمُسَافِرُوْنَ ذَاهِبُوْنَ			
غَسَلَتْ اِمْرَأَةٌ ثِيَابًا			
يَأْكُلُ الذِّئْبُ الشَّاةَ			
حَمَلَ الْجَمَلُ الْحَطَبَ			
نَجَحَ التِّلْمِيْذَانِ الْمُجْتَهِدَانِ			

تَجْمَعُ الْبِنْتُ الْاَزْهَارَ			
حَضَرَتِ الْفَاطِمَاتُ			
يَسْقُطُ الْجِدَارُ			
اَلزُّجَاجُ مَكْسُوْرٌ			
ذَهَبْتُ اِلَى الشَّجَرَاتِ			
يَأْكُلُ عَلِيٌّ كَثِيْرًا			
حَضَرَ الْمُهَنْدِسُوْنَ			
دَخَلَ الْمُجْرِمُ فِيْ السِّجْنِ			
نَظَرْتُ اِلَى الْوَرْدَةِ			
فَتَحْتُ الْبَابَ			
شَكَرْتُ لِلْفَاطِمَاتِ			
اَطْعِمَا الْفَقِيْرَ			
اَكْرَمْتُ الْقَادِمِيْنَ			
اَكَلَتِ الْبَقَرَاتُ			
رَبِحَ الْفَلَّاحُوْنَ			
ذَبَحْتُ الدَّجَاجَاتِ			
هَجَمَ الثَّعْلَبُ عَلَى الدَّجَاجَاتِ			

سولھواں سبق:

ضمیر کا بیان

ضمیر کی تعریف:

ضمیر وہ اسم ہے جو کسی متکلم، مخاطب یا ایسے غائب پر دلالت کرے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہو۔[1] جیسے: أَنَا (میں)، أَنْتَ (تو)، هُوَ (وہ)

ضمیر کی اقسام: 1۔ متصل 2۔ منفصل

ضمیرِ متصل کی تعریف:

وہ ضمیرِ ہے جو اسم، فعل یا حرف سے ملی ہوئی ہو۔ جیسے: غُلَامُهٗ میں "ہ"، ضَرَبْتَ میں "تَ" اور لَهُمْ میں هُمْ ضمیریں متصل ہیں۔

ضمیرِ متصل کی اقسام: 1۔ مرفوع 2۔ منصوب 3۔ مجرور

ضمیرِ مرفوع متصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ رفع (مرفوع کی جگہ) میں واقع ہوتی ہے اور فاعل یا نائب الفاعل بنتی ہے۔ جیسے: ضَرَبَتْ میں "هِيَ" ضَرَبْنَا میں "نَا" ضمیریں مرفوع متصل ہیں۔

ضمیرِ منصوب متصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ نصب (منصوب کی جگہ) میں واقع ہوتی ہے اور اگر فعل سے ملی ہوئی ہو تو مفعولِ بہ اور اگر حُروفِ مشبہ بِالْفعل سے ملی ہوئی ہو تو ان کا اسم واقع ہوتی ہے۔ جیسے: ضَرَبَهٗ میں "ہ"، ضمیرِ منصوب متصل ضَرَبَ فعل کا مفعول بہ ہے اور إِنَّهٗ میں "ہ"، ضمیر منصوب متصل حرفِ مشبہ بالفعل "إِنَّ" کا اسم ہے۔

---

(1)......اسمِ ضمیر کے علاوہ ہر اسم کو اسمِ ظاہر کہتے ہیں۔

ضمیرِ مجرور متصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ جر (مجرور کی جگہ) میں واقع ہوتی ہے، اگر اسم سے ملی ہوئی ہو تو مضاف الیہ اور اگر حرفِ جر سے ملی ہوئی ہو تو مجرور واقع ہوتی ہے۔ جیسے: غُلَامُهٗ میں ''ہ''ضمیر مجرور متصل اسم غُلَامُ کا مضاف الیہ اور لَہٗ میں ''ہ''ضمیر مجرور متصل ''ل'' حرفِ جر کا مجرور ہے۔

ضمیرِ منفصل کی تعریف:

وہ ضمیر ہے جو اسم، فعل یا حرف سے ملی ہوئی نہ ہو۔ جیسے: نَحْنُ، اِیَّانَا

ضمیرِ منفصل کی اقسام:

1۔ مرفوع 2۔ منصوب

ضمیرِ مرفوع منفصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ رفع میں واقع ہوتی ہے اور عموماً مبتداء، خبر، فاعل یا نائبُ الْفاعل بنتی ہے۔ جیسے: هُوَ

ضمیرِ منصوب منفصل:

وہ ضمیر ہے جو محلِ نصب میں واقع ہوتی ہے اور اکثر مفعولِ بہ بنتی ہے۔ جیسے: اِیَّاكَ نَعْبُدُ

ضمیرِ مرفوع متصل کی اقسام:

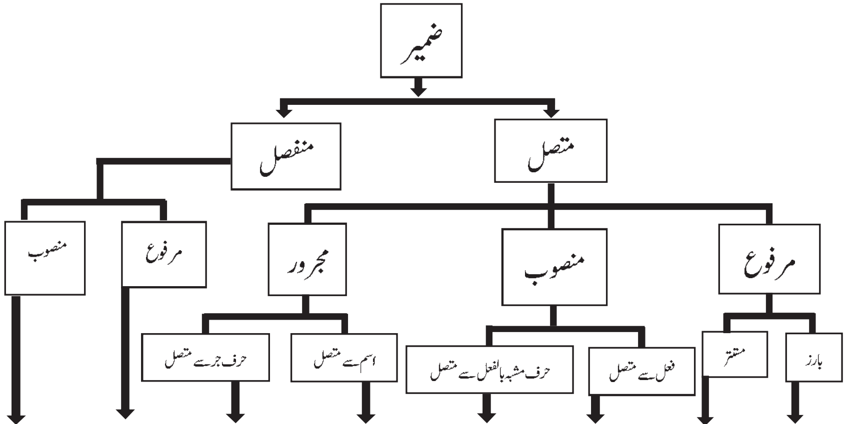
1۔ ضمیرِ مرفوع متصل بارز 2۔ ضمیرِ مرفوع متصل مستتر

ضمیرِ مرفوع متصل بارز (ظاہر):

وہ ضمیر ہے جو لکھنے اور پڑھنے میں آئے۔ جیسے: ضَرَبْتُ میں ''تُ''ضمیر بارز ہے۔

ضمیرِ مرفوع متصل مستتر (پوشیدہ):

وہ ضمیر جو لکھنے اور پڑھنے میں نہ آئے۔ جیسے: ضَرَبَ میں هُوَ ضمیر مستتر ہے۔



ضَرَبَا	ضَرَبَ میں هُوَ	ضَرَبَهٗ	اِنَّهٗ	كِتَابُهٗ	لَهٗ	هُوَ	اِيَّاهُ
ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ میں هِيَ	ضَرَبَهُمَا	اِنَّهُمَا	كِتَابُهُمَا	لَهُمَا	هُمَا	اِيَّاهُمَا
ضَرَبَتَا	يَضْرِبُ میں هُوَ	ضَرَبَهُمْ	اِنَّهُمْ	كِتَابُهُمْ	لَهُمْ	هُمْ	اِيَّاهُمْ
ضَرَبْنَ	تَضْرِبُ میں هِيَ	ضَرَبَهَا	اِنَّهَا	كِتَابُهَا	لَهَا	هِيَ	اِيَّاهَا
ضَرَبْتَ	تَضْرِبُ میں أَنْتَ	ضَرَبَهُمَا	اِنَّهُمَا	كِتَابُهُمَا	لَهُمَا	هُمَا	اِيَّاهُمَا
ضَرَبْتُمَا	اَضْرِبُ میں أَنَا	ضَرَبَهُنَّ	اِنَّهُنَّ	كِتَابُهُنَّ	لَهُنَّ	هُنَّ	اِيَّاهُنَّ
ضَرَبْتُمْ	نَضْرِبُ میں نَحْنُ	ضَرَبَكَ	اِنَّكَ	كِتَابُكَ	لَكَ	اَنْتَ	اِيَّاكَ
ضَرَبْتِ		ضَرَبَكُمَا	اِنَّكُمَا	كِتَابُكُمَا	لَكُمَا	اَنْتُمَا	اِيَّاكُمَا
ضَرَبْتُمَا		ضَرَبَكُمْ	اِنَّكُمْ	كِتَابُكُمْ	لَكُمْ	اَنْتُمْ	اِيَّاكُمْ
ضَرَبْتُنَّ		ضَرَبَكِ	اِنَّكِ	كِتَابُكِ	لَكِ	اَنْتِ	اِيَّاكِ
ضَرَبْتُ		ضَرَبَكُمَا	اِنَّكُمَا	كِتَابُكُمَا	لَكُمَا	اَنْتُمَا	اِيَّاكُمَا
ضَرَبْنَا		ضَرَبَكُنَّ	اِنَّكُنَّ	كِتَابُكُنَّ	لَكُنَّ	اَنْتُنَّ	اِيَّاكُنَّ
		ضَرَبَنِيْ	اِنَّنِيْ	كِتَابِيْ	لِيْ	اَنَا	اِيَّایَ
		ضَرَبَنَا	اِنَّنَا	كِتَابُنَا	لَنَا	نَحْنُ	اِيَّانَا

نوٹ:

1. فعلِ مضارع، فعلِ امر اور فعلِ نہی کے تثنیہ کے چار صیغوں میں الف، جمع مؤنث کے دو صیغوں (غائب وحاضر) میں ”ن“ یعنی جمع مؤنث کا نون اور جمع مذکر کے دو صیغوں (غائب وحاضر) میں ”واؤ“ جمع اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں ”ی“ مخاطبہ ضمیریں بارز ہیں۔

2. فعلِ مضارع کی طرح فعلِ امر اور فعلِ نہی کے بھی پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد وجمع متکلم) میں ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے ضمیر کی پہچان کرکے درست کالم میں درج کریں۔

جملے	ترجمہ	ضمیر مرفوع متصل	ضمیر منصوب متصل	ضمیر مجرور متصل	ضمیر مرفوع منفصل	ضمیر منصوب منفصل
رَبُّنَا اللّٰہُ	اللہ ہمارا رب ہے			نَا		
اَنْتَ شَاعِرٌ	تُو شاعر ہے					
هُمَا فِي الْغَارِ	وہ دونوں غار میں ہیں					
جَزَاكُمُ اللّٰہُ	اللہ تم سب کو جزا دے					
جَلَسْنَا فِي الْحَدِيْقَةِ	ہم باغ میں بیٹھے					
اُمُّكَ مُعَلِّمَةٌ	تیری ماں استانی ہے					

سوال نمبر 2: درج ذیل جملوں میں سے ضمیرِ بارز اور ضمیرِ مستتر کو الگ الگ کریں۔

جملے	ترجمہ	ضمیر بارز	ضمیر مستتر
رَكِبْتُ	میں سوار ہوا	تُ	
اَعْبُدُ اللّٰہَ	میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں		اَعْبُدُ میں اَنَا
ضَرَبَنِيْ سَعِيْدٌ	سعید نے مجھے مارا		
زَيْدٌ جَلَسَ	زید بیٹھا		

		ہم نے مہمانوں کا اکرام کیا	اَكْرَمْنَا الضُّيُوْفَ
		تم دونوں کپڑے دھوتے ہو	تَغْسِلَانِ الثِّيَابَ
		زینب آئی	زَيْنَبُ جَاءَتْ
		تُو سبق پڑھ	اِقْرَءِ الدَّرْسَ
		ہم بازار جائیں گے	نَذْهَبُ اِلَى السُّوْقِ
		طلباء کامیاب ہو گئے	اَلطُّلَّابُ نَجَحُوْا
		اس کی بہن بیمار ہے	اُخْتُهُ مَرِيْضَةٌ
		میں چھٹی پر ہوں	اَنَا فِيْ عُطْلَةٍ
		تُو تیز دوڑ	اُرْكُضْ سَرِيْعًا

سوال نمبر 3: درج ذیل جملوں میں ضمیروں کا محلِ اعراب بیان کریں اور یہ بتائیں کہ ضمیریں جملے کا کونسا جزو (مبتدا، خبر، حرفِ مشبہ بالفعل کا اسم، فاعل، نائب الفاعل، مفعولِ بہ، مضاف الیہ، مجرور بحَرف جر وغیرہ) بن رہی ہیں؟

جملے	محل رفع	محل نصب	محل جر	جزو جملہ
ذَهَبْتُ اِلَى السُّوْقِ	تُ			فاعل
اِشْرَبِ الشَّايَ	اَنْتَ			فاعل
اَلْاِسْلَامُ دِيْنِيْ				
اَنَا وَاقِفٌ عَلَى السَّقْفِ				

				رَبِّیَ اللّٰهُ
				اَطْعِمْنِیْ شَیْئًا
				اَلْمُعَلِّمُوْنَ یَنْصَحُوْنَ
				زَیْدٌ ضُرِبَ عَلَی الشَّارِعِ
				فَرِحْتُ بِلِقَائِکُمْ
				اَلرِّجَالُ سَافَرُوْا
				صَعِدْتُّ عَلَی الْمِنْبَرِ
				اَنَا تِلْمِیْذٌ مُجْتَهِدٌ
				لَبِسَتَا الثَّوْبَ

سوال نمبر4: اُردو سے عربی بنائیں۔

عربی	اُردو
	اپنا سبق یاد کریں
	میں نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا
	میں عربی بولتا ہوں
	میری بات سُنیں
	وہ دو اُستانیاں ہیں

سترہواں سبق:

اسمِ اشارہ کا بیان

اسمِ اشارہ کی تعریف:

وہ اسماء جن کے ذریعے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے: ھٰذَا(یہ)،ذَالِكَ(وہ)

فائدہ:

جس چیز کی طرف اسمِ اشارہ کے ذریعے اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔

جیسے: ھٰذَا قَلَمٌ(یہ قلم ہے)

دور و نزدیک کے اعتبار سے اسمِ اشارہ کی اقسام:

1۔اسمِ اشارہ قریب 2۔اسمِ اشارہ بعید

اسم اشارہ قریب:

جس کے ذریعے اس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جو قریب ہو۔ جیسے: ھٰذَا کِتَابٌ(یہ کتاب ہے)

اسم اشارہ بعید:

جس کے ذریعے اس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جو دور ہو۔ جیسے: ذَالِكَ بَابٌ(وہ دروازہ ہے)

اسمائے اشارہ				
قِسم	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
قریب	مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ/ هٰذَيْنِ	هٰؤُلَاءِ
	مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ/ هَاتَيْنِ	
بعید	مذکر	ذَالِكَ	ذَانِكَ/ ذَيْنِكَ	اُولٰئِكَ
	مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ/تَيْنِكَ	

احکام:

1۔اسمِ اشارہ اور مُشارالیہ کا مذکر،مؤنث،واحد،تثنیہ اور جمع میں برابر ہونا ضروری ہے۔

2۔اگراسمِ اشارہ کے بعد کوئی اسم نکرہ آجائے تو اسمِ اشارہ کو مبتدا اور نکرہ کو خبر بنائیں گے۔

3۔اگراسمِ اشارہ کے بعد کوئی اسم معرف باللام آجائے تو عموماً اسمِ اشارہ کو موصوف اور مُشارالیہ کو صفت بنائیں گے۔

تمرین

سوال نمبر1: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں اور اسمِ اشارہ اور مُشارالیہ الگ الگ کریں۔

جملے	اُردو	اسمِ اشارہ	مُشارالیہ
هٰذَا مُفِيْدٌ	یہ مفید ہے	هٰذَا	مُفِيْدٌ
هٰذَا غُلَامُ زَيْدٍ			
هَاتَانِ دَجَاجَتَانِ			
هٰؤُلَاءِ نَائِمُوْنَ			
ذَالِكَ فَضْلُ اللهِ			
هٰذِهٖ بِنْتٌ مُجْتَهِدَةٌ			
تِلْكَ الْمَرْأَةُ			
هٰذَا اَمْرٌ مَعْلُوْمٌ			
هٰذِهٖ سَاعَةُ الْيَدِ			

سوال نمبر2: نمونے کے مطابق مذکر ومؤنث کا خیال کرتے ہوئے درج ذیل اسماءِ اشارہ اور مشارالیہ کے تثنیہ اور جمع کے ساتھ چارٹ مکمل کریں۔

واحد	تثنیہ	جمع
هٰذِهٖ مُسْلِمَةٌ	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ
هٰذَا الْخَادِمُ		

تِلْكَ مُعَلِّمَةٌ		
هٰذَا بَابٌ		
تِلْكَ اِبْنَةٌ		
هٰذَا غُلَامٌ		
تِلْكَ الْبَقَرَةُ		
ذَالِكَ طِفْلٌ		

سوال نمبر 3: عربی میں ترجمہ کریں۔

اُردو	عربی
یہ پانی ہے	
وہ دو گلاس ہیں	
وہ نیک (عورتیں) ہیں	
وہ دو خوبصورت بچے ہیں	
وہ کمرہ ہے	

اٹھارہواں سبق:

اسمِ موصول کا بیان

اسمِ موصول کی تعریف:

جو اسم بعد والے جملے سے مل کر کلام کا جز بنے اُسے اسمِ موصول کہتے ہیں اور اسمِ موصول کے بعد والے جملے کو صلہ کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ الَّذِیْ اَبُوْہُ عَالِمٌ (وہ شخص آیا جس کا باپ عالم ہے)

اسمائے موصولہ			
جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ/ اَلَّذَیْنِ	اَلَّذِیْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ/ اَللَّتَیْنِ	اَللَّاتِیْ/اَللَّوَاتِیْ

قواعد و فوائد:

1۔صلہ ہمیشہ جملہ (جملہ اسمیہ/جملہ فعلیہ) ہوتا ہے اور اس میں موصول کے مطابق ایک ضمیر ہوتی ہے جسے "عائد" کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ الَّذِیْ نَصَرَ

وضاحت: مذکورہ مثال میں اَلَّذِیْ اسمِ موصول ہے اور نَصَرَ فعل اپنے "ھُوَ" ضمیر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہے جو اَلَّذِیْ اسمِ موصول کا صلہ ہے، اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر جَاءَ فعل کا فاعل بن رہا ہے۔ نَصَرَ فعل میں "ھُوَ" ضمیر فاعل اَلَّذِیْ اسمِ موصول کے مطابق ہے۔

2۔ اسمِ موصول اپنے صلہ سے مل کر جملے کا جز یعنی صفت، فاعل، نائب الفاعل، مبتدا اور خبر وغیرہ بنتا ہے۔ جیسے:

صفت: فَازَ الْوَلَدُ الَّذِيْ اِجْتَهَدَ	نائب الفاعل: أُكْرِمَ الَّذِيْنَ جَاءُوْا
فاعل: جَائَتِ الَّتِيْ فَازَتْ	مبتدا: نَصَرْتُ الَّذِيْ هُوَ مَظْلُوْمٌ
خبر: اَلَّذِيْ هُوَ شَاعِرٌ خَالِدٌ	

تمرین

سوال: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے اسم موصول اور صلہ الگ الگ کریں اور صلہ کی قسم بھی بیان کریں۔

جملے	اسم موصول	صلہ	صلہ کی قسم	
			جملہ اسمیہ	جملہ فعلیہ
جَاءَ الَّذِیْ ضَرَبَكَ	اَلَّذِیْ	ضَرَبَكَ		جملہ فعلیہ
ذَهَبَتِ اللَّتَانِ شَرِبَتَا اللَّبَنَ				
رَأَيْتُ الَّذِيْنَ قَامُوْا				
جَاءَ الَّذِيْ ضَرَبْتُهُ				
هِيَ الَّتِيْ مَاتَتْ بِالْعَطْشِ				
جَلَسْتُ بِالَّذِيْنَ فَازُوْا				
جَلَسَ الَّذِيْ اَخُوْهُ حَسَنٌ				
خَرَجَتِ اللَّاتِيْ ظَلَمْنَ				
جَاءَ الَّذِيْنَ يَصْدُقُوْنَ فِيْ كُلِّ اَمْرٍ				
هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ				
هُمَا اللَّتَانِ شَرِبَتَا الْعَسَلَ				
جَاءَ اللَّذَانِ نَجَحَا فِي الْإِمْتِحَانِ				
رَأَيْتُ الَّتِيْ قَطَفَتِ الْأَزْهَارَ				

انیسواں سبق:

اسمِ استفہام کا بیان

اسمِ اِستِفْہام کی تعریف:

جس اسم کے ذریعے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے۔ جیسے: کَیْفَ حَالُكَ (تیرا کیا حال ہے)

اسمائے استفہام	مثال	ترجمہ
مَنْ (کون، کسے)	مَنْ اَنْتَ؟	تو کون ہے؟
مَا (کیا)	مَافِیْ یَدِكَ؟	تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟
اَیٌّ[1] (کونسا)	اَیُّ رَجُلٍ جَاءَ؟	کونسا مرد آیا؟
اَیَّةٌ (کونسی)	اَیَّةُ اِمْرَأَةٍ ذَهَبَتْ؟	کونسی عورت گئی؟
مَاذَا (کیا)	مَاذَا تَفْعَلُ فِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ؟	آج کل تم کیا کر رہے ہو؟
کَمْ (کتنی، کتنے)	کَمْ اَخًا لَكَ؟	تیرے کتنے بھائی ہیں؟
کَیْفَ (کیسا)	کَیْفَ اَنْتَ؟	آپ کیسے ہیں؟
مَتٰی (کب)	مَتٰی تَذْهَبُ؟	تو کب جائے گا؟
اَیْنَ (کہاں)	اَیْنَ زَیْدٌ؟	زید کہاں ہے؟
اَنّٰی (کہاں، کیسے)	اَنّٰی تَجْلِسُ؟	تو کہاں بیٹھے گا؟
اَیَّانَ (کب)	اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ؟	یومِ جزا کب ہو گا؟

فائدہ: ہمزہ مفتوحہ اور ھَلْ کے ذریعے بھی کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے لیکن یہ حُروفِ استفہام ہیں۔ جیسے: أَجَاءَ زَیْدٌ؟ (کیا زید آیا ہے؟)

(1)......اَیٌّ اور اَیَّةٌ معرب ہیں اور بقیہ تمام اسمائے استفہام مبنی ہیں۔

تمرین

سوال: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے کلماتِ استفہام کی پہچان کر کے ترجمہ کریں۔

جملے	کلماتِ اِستِفہام	ترجمہ
مَنْ اَبُوْكَ؟	مَنْ	تیرا باپ کون ہے۔
اَيْنَ كِتَابِيْ؟		
مَا اسْمُكَ؟		
اَيْنَ أَخُوْكَ؟		
مَنْ ضَرَبَ زَيْدًا؟		
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ؟		
اَرَأَيْتَ اَبَاهُ؟		
كَمْ وَلَدًا لَكَ؟		
مَاذَا قُلْتَ؟		
اَنّٰى تَقْرَءُ؟		
هَلْ صَدَقَ الْغُلَامُ؟		
مَنْ جَاءَ؟		
مَاذَا فِيْ جَيْبِكَ؟		
كَيْفَ حَالُكَ؟		
اَيْنَ قَلَمِيْ؟		

بیسواں سبق:

حُروفِ مشبہ بِالْفعل کا بیان

حُروفِ مشبہ بِالْفعل چھ ہیں: اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لٰکِنَّ، لَیْتَ، لَعَلَّ

حُروفِ مشبہ بِالْفعل کا عمل:

حُروفِ مشبہ بِالْفعل مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں، مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ مبتدا کو ان کا اسم اور خبر کو ان کی خبر کہتے ہیں۔ جیسے: اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ (بے شک زید کھڑا ہے)

فائدہ:

اِعراب کے علاوہ حُروفِ مشبہ بِالْفعل کے اسم اور خبر کے وہی احکام ہیں جو مبتدا اور خبر کے ہیں۔

حُروفِ مشبہ بِالْفعل	حُروفِ مشبہ بِالْفعل کی مثال	ترجمہ
اِنَّ (بے شک)	اِنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ	بے شک علم نور ہے۔
اَنَّ (کہ، یہ کہ)	عَلِمْتُ اَنَّ الْاِمْتِحَانَ قَرِیْبٌ	میں نے جانا کہ امتحان قریب ہے۔
کَاَنَّ (گویا کہ)	کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے۔
لٰکِنَّ (لیکن)	غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا حَاضِرٌ	زید غائب ہے، لیکن بکر حاضر ہے۔
لَیْتَ (کاش)	لَیْتَ الْقَمَرَ طَالِعٌ	کاش کہ چاند طلوع ہو جاتا۔
لَعَلَّ (شاید)	لَعَلَّ زَیْدًا حَاضِرٌ	شاید کہ زید حاضر ہو!

اِنَّ اور اَنَّ کے استعمال کا فرق:

اِنَّ ابتدائے کلام میں آتا ہے، اپنے اسم اور خبر سے مل کر مکمل جملہ بن جاتا ہے جبکہ اَنَّ درمیان کلام میں آتا ہے، اپنے اسم اور خبر سے مل کر مکمل جملہ نہیں بنتا بلکہ مصدر کے حکم میں ہو کر جملے کا جز (فاعل، مفعولِ بہ، نائب الفاعل، مضاف الیہ وغیرہ) بنتا ہے۔

تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں پر حُروفِ مشبہ بِالفعل لگا کر عمل دیں اور ترجمہ بھی کریں۔

جملے	حروف مشبہ بالفعل کا عمل	ترجمہ
زَیْدٌعَالِمٌ	اِنَّ زَیْدًا عَالِمٌ	بے شک زید عالم ہے
اَلْوَلَدَانِ مُتَعَلِّمَانِ		
اَلْاُسْتَاذُ اَبٌ		
اَلْمُعَلِّمُوْنَ حَاضِرُوْنَ		
اَخُوْ زَیْدٍ عَالِمٌ		
اَلْوَلَدُ الصَّغِیْرُ نَائِمٌ		
اَلْمُسْلِمَاتُ جَالِسَاتٌ		
غُلَامُ زَیْدٍ عَالِمٌ		
اَلصَّلَاۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ		
زَیْدٌ قَمَرٌ		
زَیْدَانِ مَوْجُوْدَانِ		
زَیْدٌ اَبُوْہُ عَالِمٌ		
اَللّٰہُ یَرْحَمُنِیْ		
وَعْدُ اللّٰہِ حَقٌّ		

سوال نمبر2: نمونے کے مطابق حُروفِ مشبہ بِالْفعل والے جملوں میں پائی جانے والی غلطی کی نشاندہی کریں اور درست جملے بیان کریں۔

غلط جملے	غلطی کی نشاندہی	درست جملے
اِنَّ الرَّجُلَ جَرِيْحًا	خبر مرفوع نہیں	اِنَّ الرَّجُلَ جَرِيْحٌ
اِنَّ الْمِيْزَانُ حَقٌّ		
اَلْكِتَابُ صَغِيْرٌ لٰكِنَّ هُوَ مُفِيْدًا		
اِنَّهُمْ قَاعِدِيْنَ		
عَلِمْتُ اَنَّ زَيْدَيْنِ عَالِمٌ		
لَيْتَ النَّدَمُ نَافِعُوْنَ		
لَعَلَّ الْحُرُّ قَلِيْلَانِ		
لَيْتَ الشَّبَابَ عَائِدًا		

سوال نمبر3: اُردو سے عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
کاش کہ زید حافظ ہوتا	
شاید حمزہ طبیب ہے	
زید کھڑا ہے لیکن عمرو بیٹھا ہے	
بے شک قرآن حق ہے	
گویا کہ کتاب اُستاد ہے	

اکیسواں سبق:

اَفعالِ ناقصہ کا بیان

افعالِ ناقصہ سترہ ہیں:

كَانَ، صَارَ، ظَلَّ، بَاتَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحٰی، عَادَ، اٰضَ، غَدَا، رَاحَ، مَازَالَ، مَاانْفَكَّ، مَابَرِحَ، مَافَتِئَ، مَادَامَ، لَيْسَ

افعالِ ناقصہ کا عمل:

افعالِ ناقصہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں، مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، مبتداء کو ان کا اسم اور خبر کو ان کی خبر کہتے ہیں۔ جیسے: كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا ہے)

فائدہ: اِعراب کے علاوہ افعالِ ناقصہ کے اسم اور خبر کے وہی احکام ہیں جو مبتدا اور خبر کے ہیں۔

افعالِ ناقصہ	مثال	ترجمہ
كَانَ (تھا)	كَانَ الشَّجَرُ مُثْمِرًا	درخت پھل دار تھا
صَارَ (ہو گیا)	صَارَ الثَّوْبُ قَصِيْرًا	کپڑا چھوٹا ہو گیا
ظَلَّ (ہو گیا، دن کے وقت ہوا)	ظَلَّ بَكْرٌ كَاتِبًا	دن کے وقت بکر لکھنے والا ہو گیا
بَاتَ (ہو گیا، رات کے وقت ہوا)	بَاتَ سَعِيْدٌ نَائِمًا	سعید نے سو کر رات گزار دی
اَصْبَحَ (ہو گیا، صبح کے وقت ہوا)	اَصْبَحَ الْمَاءُ بَارِدًا	صبح کو پانی ٹھنڈا ہو گیا
اَمْسٰي (ہو گیا، شام کے وقت ہوا)	اَمْسٰي الزَّهْرُ ذَابِلًا	شام کو پھول مرجھا گیا
اَضْحٰي (ہو گیا، چاشت کے وقت ہوا)	اَضْحَى الْغَمَامُ كَثِيْفًا	چاشت کے وقت بادل گھنا ہو گیا
عَادَ تارَاحَ (ہو گیا)	عَادَ زَيْدٌ غَنِيًّا	زید مالدار ہو گیا

مَازَالَ تامَافَتِیءَ(استمرار کے لئے)	مَازَالَ الْمَرِیْضُ بَاکِیًا	مریض مسلسل روتا رہا
مَادَامَ(جب تک)	اَطِعْ اَبَاكَ مَادَامَ حَیًّا	اپنے باپ کی اطاعت کر جب تک زندہ ہے
لَیْسَ (نہیں ہے)	لَیْسَ الْمَیْدَانُ فَسِیْحًا	میدان کشادہ نہیں ہے

نوٹ:لَیْسَ کی خبر کے ساتھ عموماً ''ب'' استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:لَیْسَ زَیْدٌ بِعَالِمٍ(زید عالم نہیں ہے)

تمرین

سوال نمبر1: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں پر افعالِ ناقصہ لگا کر عمل دیں اور ترجمہ بھی کریں۔

جملے	افعال ناقصہ کا عمل	ترجمہ
زَیْدٌ اَسِیْرٌ	کَانَ زَیْدٌ اَسِیْرًا	زید قید میں تھا
اَبُوْ زَیْدٍ صَائِمٌ		
اَلْمَرِیْضَانِ نَائِمَانِ		
اِبْنُ زَیْدٍ غَنِیٌّ		
رَبُّكَ قَدِیْرٌ		
اَلْعِنَبُ نَاضِجٌ		
اَلْکِتَابُ رَخِیْصٌ		
اَلْحَاکِمُوْنَ عَادِلُوْنَ		
اَلتِّلْمِیْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ		
اَبُوْكَ مُخْلِصٌ		

سوال نمبر2: نمونے کے مطابق افعالِ ناقصہ کے جملوں میں پائی جانے والی غلطی کی نشاندہی اور افعالِ ناقصہ کے درست جملے بیان کریں۔

غلط جملے	غلطی کی نشاندہی	درست جملے
بَاتَ الْمَرِيْضُ متأَلَّمٌ	خبر منصوب نہیں	بَاتَ الْمَرِيْضُ متأَلِّمًا
اُضَ عَمْرٌو فَقِيْرَيْنِ		
اَصْبَحَ حَامِدٌ مَسْرُوْرٌ		
كَانَ الْقَمِيْصَانِ قَصِيْرَانِ		
صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيٌّ		
كَانَ السَّارِقِيْنَ مَحْبُوْسِيْنَ		

سوال نمبر3: اُردو سے عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
درخت پھل دار ہو گیا	
لڑکا بیٹھنے والا ہے	
خالد بہادر ہو گیا	
کافر مسلمان ہو گئے	
عالم مسافر ہے	

بائیسواں سبق:

مَاولَامشابہ بِلیس کا بیان

مَاولَامشابہ بِلیس:

وہ مَااور لَاجو نفی کا معنٰی دینے اور مبتدا و خبر پر داخل ہونے میں لَيْسَ کی مشابہ ہوتے ہیں، مبتدا کو مَا یا لَا کا اسم اور خبر کو مَایا لَا کی خبر کہتے ہیں۔ جیسے:مَازَيْدٌ جَاهِلًا، لَااِبْنَةٌ قَائِمَةً

فائدہ: اعراب کے علاوہ مَااور لَا کے اسم اور خبر کے وہی احکام ہیں جو مبتدا اور خبر کے ہیں۔

نوٹ: لَاصرف نکرہ میں عمل کرتا ہے، جبکہ مَانکرہ و معرفہ دونوں میں عمل کرتا ہے۔

تمرین

سوال نمبر1: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں پر مَا اور لَالگا کر عمل دیں اور ترجمہ بھی کریں۔

جملے	ما اور لا مشابہ بلیس کا عمل	ترجمہ
اَلْمَسْجِدُ كَبِيْرٌ	مَا الْمَسْجِدُ كَبِيْرًا	مسجد بڑی نہیں ہے
اَلرِّجَالُ ذَاهِبُوْنَ		
اَلْبُسْتَانُ وَسِيْعٌ		
هُمَا مَجْنُوْنَانِ		
هُوَ عَالِمٌ كَبِيْرٌ		
اَلْغُرْفَةُ فَسِيْحَةٌ		

سوال نمبر2: نمونے کے مطابق مَا اور لَا مشابہ بِلیس کے جملوں میں پائی جانے والی غلطی کی نشاندہی کریں اور مَا و لَا مشابہ بِلَیْسَ کے درست جملے بیان کریں۔

غلط جملے	غلطی کی نشاندہی	درست جملے
مَا خَالِدٌ طَبِيْبٌ	خبر منصوب نہیں ہے	مَا خَالِدٌ طَبِيْبًا
لَا شَجَرَانِ مُثْمِرٌ		
مَا عُثْمَانُ اَبُوْكَ		
لَا اِبْنَةٌ عَالِمَةٌ		
لَا رَجُلَانِ قَائِمًا		
مَا الْكَافِرُوْنَ نَاجِحُوْنَ		
مَا فَاطِمَةُ جَالِسًا		
مَا الْمُسْلِمُوْنَ خَاسِرُوْنَ		
مَا رَجُلَانِ كَاذِبَانِ		

سوال نمبر3: اُردو سے عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
مسلمان جھوٹے نہیں	
کافر سچے نہیں	
قیامت دور نہیں	
زید شاعر نہیں ہے	
زید عالم نہیں ہے	

تئیسواں سبق:

فعل کی تقسیم[1] کا بیان

مفعولِ بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی اقسام:

1۔ فعلِ متعدی 2۔ فعلِ لازم

فعلِ متعدی:

وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کو بھی چاہے۔ جیسے: نَصَرَ زَیْدٌ بَکْرًا

فعلِ لازم:

وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ساتھ مل کر پوری بات ظاہر کرے اور اس کو مفعولِ بہ کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے: جَلَسَ زَیْدٌ

فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی تقسیم:

1۔ فعلِ معروف 2۔ فعلِ مجہول

فعلِ معروف:

وہ فعل جس کا فاعل[2] معلوم ہو یعنی فعل کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) میں مارنے والا زید معلوم ہے۔

فعلِ مجہول:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو یعنی فعل کی نسبت مفعولِ بہ کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا) میں مارنے والا معلوم نہیں ہے۔

---

(1)......فعل کی تقسیم کے کئی اعتبار ہیں۔

(2)......ہر فعل (کام) کا فاعل (فعل کو کرنے والے کا) ہونا ضروری ہے، اس کے بغیر فعل نہیں پایا جاسکتا۔ جیسے: ضَرَبَ (مارا) یہ فعل (کام) اس وقت تک نہیں پایا جائے گا جب تک فاعل (یعنی کوئی مارنے والا) نہ ہو۔

نوٹ: فعلِ مجہول، فعلِ متعدی سے بنتا ہے فعلِ لازم سے نہیں بن سکتا، کیونکہ فعلِ مجہول کی نسبت مفعولِ بہ کی طرف کی جاتی ہے اور لازم فعل کا مفعولِ بہ نہیں ہوتا۔

فعل کا عمل: 1۔ فعلِ معروف فاعل کو اور فعلِ مجہول نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے۔

2۔ ہر فعل لازم ہو یا متعدی معروف ہو یا مجہول چار مفعولوں (مفعولِ مطلق، مفعولِ فیہ، مفعولِ لہ اور مفعولِ معہ) کو نصب دیتا ہے اور فعلِ متعدی مفعولِ بہ کو بھی نصب دیتا ہے اور ان تمام مفاعیل کو "مفاعیلِ خمسہ" بھی کہتے ہیں۔

فعل کے عمل کی تفصیل

فعل کی تقسیم	فاعل	فعل کی تقسیم	نائب الفاعل
فعل لازم معروف	جَلَسَ زَیْدٌ(زید بیٹھا)	فعل متعدی مجہول	ضُرِبَ زَیْدٌ (زید کو مارا گیا)
فعل متعدی معروف	اَکَلَ زَیْدٌ طَعَامًا(زید نے کھانا کھایا)		

فعل کی تقسیم	مفعول مطلق	مفعول فیہ	مفعول معہ	مفعول لہ	مفعول بہ
فعل معروف لازم	لَعِبَ حَسَنٌ لَعِبًا حسن خوب کھیلا	ذَهَبَتْ عَائِشَةُ صَبَاحًا عائشہ صبح کے وقت گئی	جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ سردی جبوں سمیت آئی	قَامَ زَیْدٌ اِکْرَامًا زید اکرام کی وجہ سے کھڑا ہوا	فعل لازم کا مفعول بہ نہیں ہوتا
فعل معروف متعدی	ضَرَبْتُ زَیْدًا ضَرْبًا میں نے زید کو خوب مارا	خَتَمْتُ الْقُرْآنَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ میں نے لیلۃ القدر میں قرآن ختم کیا	أَكَلْتُ وَزَيْدًا میں نے زید کے ساتھ کھانا کھایا	سَئَلْتُ جهلًا میں نے لاعلمی کی وجہ سے پوچھا	نَصَرَ زَیْدٌ خَالِدًا زید نے خالد کی مدد کی
فعل مجہول متعدی	شُرِبَ لَبَنٌ شَرْبَةً دودھ خوب پیا گیا	اُخِذَ سَارِقٌ لَيْلًا چور رات کو پکڑا گیا	رُءِیَ الْاَسَدُ وَالشَّاةَ شیر کو بکری کے ساتھ دیکھا گیا	ضُرِبَ خَالِدٌ تَاْدِيْبًا خالد کو ادب سکھانے کی وجہ سے مارا گیا	أُعْطِيَ زَيْدٌ دِرْهَمًا زید کو درہم دیا گیا

تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے فعل کی قسم متعین کریں۔

مجہول	معروف	متعدی	لازم	ترجمہ	جملے
فعل کی قسم متعین کریں					
	حَضَرَ		حَضَرَ	معلم حاضر ہوئے	حَضَرَ الْمُعَلِّمُوْنَ
				سعد نے اپنا سبق سمجھا	فَهِمَ سَعْدٌ دَرْسَهُ
				بادشاہ آیا	قَدِمَ الْمَلِكُ
				پھول توڑا گیا	قُطِفَتِ الزَّهْرَةُ
				آدمی گھوڑے پر سوار ہوا	رَكِبَ رَجُلٌ حِصَانًا
				بچے نے دو پھول توڑے	قَطَفَ الْوَلَدُ زَهْرَتَيْنِ
				مسافر نے دودھ پیا	شَرِبَ مُسَافِرٌ لَبَنًا
				بچے نے نیا پیالہ توڑ دیا	كَسَرَ طِفْلٌ كُوْبًا جَدِيْدًا
				خادم نے دروازہ کھولا	فَتَحَ الْخَادِمُ بَابًا
				لڑکا راستے میں گر گیا	سَقَطَ وَلَدٌ فِي الشَّارِعِ
				لشکر کامیاب ہوئے	نَجَحَ الْجُنُوْدُ
				برتن توڑا گیا	كُسِرَ الْإِنَاءُ
				وہ اپنے گھروں سے نکلے	خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
				تو نے مال جمع کیا	جَمَعْتَ الْمَالَ

کَبُرَ الْغُلَامُ	غلام بڑا ہو گیا				
جَاءَ الطَّبِيْبُ	ڈاکٹر آیا				
حَضَرَ الْغَائِبُ	غائب حاضر ہوا				
صَدَقْتَ فِيْ قَوْلِكَ	آپ اپنی بات میں سچے ہیں				
يَحْضُرُ الْمُسَافِرُ	مسافر حاضر ہوتا ہے				
ذَهَبَ الطَّالِبُ فِي السُّوْقِ	طالب علم بازار گیا				
نَظَرَ مُعَلِّمٌ اِلَى زَيْدٍ	استاذ نے زید کی طرف دیکھا				
حَضَرَ الْمُهَنْدِسُ	انجینئر حاضر ہوا				
وُضِعَتِ الْكُرَّاسَةُ فِيْ حَقِيْبَةٍ	کاپیاں بیگ میں رکھی گئیں				
اَلْوَلَدُ يَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	لڑکا مدرسے جاتا ہے				

سوال نمبر2: ان افعال میں سے فعل معروف کے ساتھ فاعل، فعل مجہول کے ساتھ نائب الفاعل لگا کر جملہ مکمل کریں۔

افعال	فاعل	نائب الفاعل	مکمل جملہ
رَجَعَ	زَيْدٌ		رَجَعَ زَيْدٌ
فُتِحَ		بَابٌ	فُتِحَ بَابٌ
دَخَلَتْ			
يُنْظَرُ			
غُلِقَ			
تَبَسَّمَتْ			

تَخْرُجُ			
لَعِبَ			
مَرِضَتْ			
يَحْلِفُ			

سوال نمبر3: فعل لازم کے ساتھ فاعل اور فعل متعدی کے ساتھ فاعل اور مفعول بہ لگا کر جملہ مکمل کریں۔

افعال	فاعل	مفعول بہ	مکمل جملہ
قَطَعَ	زَيْدٌ	شَجَرًا	قَطَعَ زَيْدٌ شَجَرًا
قَدِمَ	بَكْرٌ		قَدِمَ بَكْرٌ
قَعَدَتْ			
يَأْكُلُ			
كَلَّمَتْ			
سَقَطَ			
اَطْعَمَ			
تَضْحَكُ			
كَتَبَ			
يَشْرَبُ			

سرگرمی: اساتذہ طلبہ سے فعل لازم و متعدی، فعل معروف و مجہول کے عربی میں کم از کم بیس آسان فقرات بنوائیں۔

چوبیسواں سبق:

مفاعیلِ خمسہ کا بیان

مفعول بہ

مفعول بہ کی تعریف:

وہ اسم منصوب جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ بَكْرًا (زید نے بکر کو مارا)

ایک سے زائد مفعول بہ:

ایک فعل کے دو یا تین مفعول بہ بھی ہوسکتے ہیں۔ جیسے: أَعْطَيْتُ الْفَقِيْرَ دِرْهَمًا (میں نے فقیر کو درہم دیئے)، اَخْبَرَ زَيْدٌ بَكْرًا عَمْرًوا فَاضِلًا (زید نے بکر کو عمرو کے فاضل ہونے کی خبر دی)

نوٹ: جس فعل کے دو یا تین مفعول بہ ہوں، اسے مجہول بنانے کی صورت میں پہلے مفعول بہ کو نائب الفاعل اور بقیہ کو مفعول بہ بنایا جائے گا۔ جیسے: أُعْطِيَ زَيْدٌ دِرْهَمًا (زید کو درہم دیا گیا)، أُعْلِمَ زَيْدٌ بَكْرًا فَاضِلًا (زید کو بتایا گیا کہ بکر فاضل ہے)

تمرین

سوال نمبر 1: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں میں مفعول بہ کی پہچان کریں۔

جملے	ترجمہ	مفعول بہ
كَتَبْنَا الدَّرْسَ	ہم نے سبق لکھا	اَلدَّرْسَ
قَرَأْتُ كِتَابَ الْقَوَاعِدِ	میں نے قواعد کی کتاب پڑھی	
رَأَيْتُ التِّلْمِيْذَ فِي السُّوْقِ	میں نے شاگرد کو بازار میں دیکھا	
اَعْطَيْتُ السَّائِلَ خُبْزًا	میں نے سائل کو روٹی دی	

اِفْتَحَا بَابَ الْبَيْتِ	تم دونوں گھر کا دروازہ کھولو	
اَعْطَى الْمُعَلِّمُ دَرْسًا فِي الصَّفِّ	معلم نے کلاس میں درس دیا	
طَبَخَتِ الْمَرْأَةُ الطَّعَامَ	عورت نے کھانا بنایا	
اَعْطَيْتُ الْمُتَعَلِّمَ كِتَابًا	میں نے طالبِ علم کو کتاب دی	
ذَبَحَ الْجَزَّارُ شَاةً	قصاب نے بکری کو ذبح کیا	
اَشْرَبُ كَأْسًا مِنَ اللَّبَنِ	میں دودھ کا گلاس پیتا ہوں	
يُعْطِي الرَّئِيْسُ الْمُجْتَهِدِيْنَ جَائِزَةً	سردار محنتی لوگوں کو انعام دیتا ہے	
طَلَبْتُ الْمَاءَ	میں نے پانی مانگا	
أَحْفَظْتُ التِّلْمِيْذَ الدَّرْسَ	میں نے شاگرد کو سبق یاد کروایا	
اَكْرَمْتُ اَخَا زَيْدٍ	میں نے زید کے بھائی کا احترام کیا	
اَخْبَرْتُ خَالِدًا اَخَاهُ قَادِمًا	میں نے خالد کو بتایا کہ اس کا بھائی آنے والا ہے	
خَلَقَ اللهُ الْاِنْسَانَ	اللہ نے انسان کو پیدا کیا	
اِرْفَعْ صَوْتَكَ	اپنی آواز بلند کر	
لَا تَشْرَبَا الْمَاءَ الْبَارِدَ	تم دونوں ٹھنڈا پانی نہ پیو	
يَطْلُبُ الْمُدِيْرُ خَالِدًا	پرنسپل خالد کو طلب کرتا ہے	
أَخْبَرَنِيْ فَرِيْدٌ اَبَاهُ مَرِيْضًا	فرید نے مجھے بتایا کہ اس کا باپ بیمار ہے	
اَنَا اَشْرَبُ الْقَهْوَةَ	میں قہوہ پیتا ہوں	
اَفْهَمْتُ سَعِيْدًا الدَّرْسَ	میں نے سعید کو سبق سمجھایا	

اَعْطَيْتُ السَّائِلَ مَالًا	میں نے سائل کو مال دیا	
اَخْبَرْتُ الطُّلَّابَ الدَّرْسَ مُفِيْدًا	میں نے طلبہ کو بتایا کہ سبق مفید ہے	
سَأَلْتُ اللّٰهَ عَفْوًا	میں نے اللہ سے درگزر کا سوال کیا	
اَلْبَسْتُ الْفَقِيْرَ ثَوْبًا	میں نے فقیر کو کپڑا پہنایا	
اَعْطَيْتُ السَّائِلَ دِرْهَمًا	میں نے سائل کو درہم دیا	
اَكَلَ الثَّعْلَبُ دَجَاجَةً	لومڑی نے مرغی کو کھایا	
يَقْرَأُ الْأَطْفَالُ قِصَّةً	بچوں نے کہانی پڑھی	

سوال نمبر 2: اُردو سے عربی بنائیں۔

اُردو	عربی
میں نے شاہد کو دیکھا	
شاگرد نے استاد کا احترام کیا	
میں نے اپنا سبق یاد کر لیا	
تو مسلمانوں کی مدد کر	
زید نے گلاس توڑ دیا	
میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں	

سرگرمی: اساتذہ طلبہ سے مفعول بہ کے عربی میں کم از کم بیس آسان فقرات بنوائیں۔

پچیسواں سبق:

مفعولِ مطلق کا بیان

مفعول مطلق کی تعریف:

وہ اسم منصوب جو فعل مذکور کا اپنا یا ہم معنیٰ مصدر ہو۔ جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے خوب مارا)، قَعَدْتُّ جُلُوْسًا (میں واقعی بیٹھا)

مفعول مطلق کی اقسام:

مفعول مطلق کی تین اقسام ہیں: (1) تاکیدی (2) نوعی (3) عددی

تاکیدی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تاکید کے لئے ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے: نَصَرْتُ نَصْرًا (میں نے خوب مدد کی)

نوعی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی نوعیت (حالت) بیان کرنے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے اور یہ عموماً فِعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جَلَسَ التِّلْمِیْذُ جِلْسَۃَ الْاُسْتَاذِ (طالبِ علم استاذ کے بیٹھنے کی طرح بیٹھا)

عددی:

وہ مفعول مطلق جو ماقبل فعل کی تعداد بیان کرنے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے اور یہ عموماً فَعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: اَکَلَ زَیْدٌ اَکْلَتَیْنِ (زید نے دو مرتبہ کھایا)، ضَرَبْتُ الْخَادِمَ ضَرْبَۃً (میں نے خادم کو ایک بار مارا)

تمرین

سوال: مفعول مطلق کی پہچان کرکے اس کی قِسم بھی متعین کریں۔

جملے	ترجمہ	مفعول مطلق	قسم
خَسِرَ خَالِدٌ خُسْرَانًا	خالد نے واقعی نقصان اٹھایا		
عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا	اس نے خوب نیک عمل کیا		
ضَرَبَ الْخَادِمُ العَقْرَبَ ضَرْبَةً	خادم نے بچھو کو ایک مرتبہ مارا		
رَكِبْتُ رُكُوْبًا	میں واقعی سوار ہوا		
يَشْرَبُ الطِّفْلُ اللَّبَنَ شُرْبًا	بچہ واقعی دودھ پیتا ہے		
جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِئِ	میں قاری کے بیٹھنے کی طرح بیٹھا		
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا	میں نے اپنی جان پر واقعی ظلم کیا		
أَكَلَ عَلِيٌّ أَكْلَتَيْنِ	علی نے دو مرتبہ کھانا کھایا		
أَكْرَمْتُ الضَّيْفَ إِكْرَامًا	میں نے مہمان کا خوب اکرام کیا		
سَجَدْتُّ لِلّٰهِ سَجْدَتَيْنِ	میں نے اللہ (پاک) کو دوبار سجدہ کیا		
حَفِظْتُ الْكِتَابَ حِفْظًا	میں نے کتاب کو خوب یاد کیا		
سَافَرْتُ سَفَرَتَيْنِ	میں نے دو مرتبہ سفر کیا		
كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا	ہم نے ہر چیز خوب جدا جدا ظاہر فرمادی		
نُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا	فرشتے اُتارے جائیں گے پوری طرح		

سرگرمی: اساتذہ طلبہ سے مفعول مطلق کے عربی میں کم از کم بیس آسان فقرات بنوائیں۔

چھبیسواں سبق:

مفعول فیہ کا بیان

مفعول فیہ کی تعریف:

وہ اسم منصوب جو اس جگہ یا زمانہ پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو، اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔ جیسے: دَخَلْتُ الْمَدِيْنَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (میں مدینہ منورہ میں جمعہ کے دن داخل ہوا)۔

مفعول فیہ (ظرف) کی دو قسمیں ہیں: 1۔ ظرف مکان 2۔ ظرف زمان

ظرفِ مکان: وہ اسم جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرے۔ جیسے: وَقَفَ خَالِدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (خالد درخت کے نیچے ٹھہرا)

ظرفِ زمان: وہ اسم جو فعل کے واقع ہونے کے زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے: ذَهَبْتُ يَوْمَ السَّبْتِ (میں ہفتے کے روز گیا)

تمرین

سوال نمبر 1: مفعول فیہ کی پہچان کرکے درست کالم میں لکھیں۔

جملے	ترجمہ	ظرف زمان	ظرف مکان
مَكَثْتُ شَهْرًا	میں ایک مہینہ ٹھہرا	شَهْرًا	
جَلَسْتُ اَمَامَ الْاَمِيْرِ	میں امیر کے سامنے بیٹھا		
دَخَلَ الطَّالِبُ الْفَصْلَ	طالب علم کلاس میں داخل ہوا		
وَقَفَ الْجُنُوْدُ اَمَامَ الرَّئِيْسِ	لشکر سردار کے سامنے کھڑا ہوا		
اَنَا اَذْهَبُ اللَّيْلَةَ اِلٰى بَكْرٍ	میں رات کو بکر کی طرف جاؤں گا		

اَحْفَظُ الدَّرْسَ يَوْمًا	میں آج سبق یاد کروں گا		
شَرِبَ الْمَرِيْضُ الدَّوَاءَ مَسَاءً	مریض نے شام کو دوا پی		
ذَهَبْتُ الْبَارِحَةَ اِلَى صَدِيْقِيْ	میں گزشتہ رات اپنے دوست کے پاس گیا		
لَا تَحْضُرْ غَدًا	تو کل حاضر نہ ہونا		
سَافَرْتُ وَقْتَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	میں سورج کے طلوع ہونے کے وقت مسافر ہوا		
ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ بَاكِرًا	شاگرد جلدی مدرسہ گیا		
سَافَرْتُ صَبَاحًا	میں نے صبح کے وقت سفر کیا		
وَقَفَ الْمُهَنْدِسُ اَمَامَكَ	انجینئر تیرے سامنے کھڑا ہوا		
جَاءَ عَلِيٌّ نَهَارًا	علی دن کے وقت آیا		
وَقَفْتُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ	میں درخت کے نیچے ٹھہرا		
اَحْتَرِمُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ	میں شب قدر کا احترام کرتا ہوں		
جَلَسْتُ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ	میں استاد کے سامنے بیٹھا		
ضَرَبْتُ زَيْدًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ	میں نے زید کو جمعہ کے دن مارا		
لَبِثْتُ سِنِيْنَ فِي الْبَغْدَادِ	میں کئی سال بغداد میں ٹھہرا		
حَفِظْتُ الدَّرْسَ صَبَاحًا	میں نے صبح کے وقت سبق یاد کیا		
وُضِعَ الْكِتَابُ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ	کتاب کرسی کے اوپر رکھی گئی		

سرگرمی: اساتذہ طلبہ سے مفعول فیہ کے عربی میں کم از کم بیس آسان فقرات بنوائیں۔

ستائیسواں سبق:

مفعول لہ اور مفعول معہ کا بیان

مفعول لہ، کی تعریف:

وہ مصدر منصوب جو فعل کے واقع ہونے کی وجہ بیان کرے، اسے مفعول لاجلہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: ضَرَبَ الْاُسْتَاذُ زَيْدًا تَأْدِيْبًا (استاذ نے زید کو ادب سکھانے کے لئے مارا)

مفعول معہ کی تعریف:

وہ اسم منصوب جو ایسی واؤ کے بعد واقع ہو جو بمعنی مع ہو۔ جیسے: جَاءَ زَيْدٌ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ (زید سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ آیا)

تمرین

سوال نمبر 1: مفعول لہ اور مفعول معہ کی پہچان کریں۔

جملے	ترجمہ	مفعول لہ	مفعول معہ
وَقَفَ الْجُنْدُ اِجْلَالًا لِلْاَمِيْرِ	لشکر امیر کے احترام کی وجہ سے ٹھہرا	اِجْلَالًا	
حَضَرَ سَعِيْدٌ وَ غُرُوْبَ الشَّمْسِ	سعید سورج غروب ہونے کے ساتھ حاضر ہوا		
قَعَدْتُّ عَنِ الْحَرْبِ جُبْنًا	میں بزدلی کی وجہ سے جنگ سے بیٹھ گیا		
ذَهَبْتُ وَخَالِدًا	میں خالد کے ساتھ گیا		
وَقَفْتُ لِلْمُعَلِّمِ اِحْتَرَامًا	میں معلم کے لئے احترام کی وجہ سے کھڑا ہوا		
قَرَءَ عَلِيٌّ وَالْمِصْبَاحَ	علی نے چراغ کے ساتھ پڑھا		
لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے ڈر سے		

اَكَلْتُ وَزَيْدًا	میں نے زید کے ساتھ کھایا		
لَا تَبْخَلُوْا خَشْيَةَ الْفَقْرِ	غربت کے خوف سے بخل نہ کریں		
سَجَدْتُّ شُكْرًا	میں نے شکر کی وجہ سے سجدہ کیا		
اَكَلَ الْوَالِدُ وَالْاَبْنَاءَ	والد نے بیٹوں کے ساتھ کھایا		
اُعْبُدِاللّٰهَ شُكْرًا	شکر کی وجہ سے اللہ پاک کی عبادت کر		
عَاقَبَ الْاُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ تَاْدِيْبًا	استاد نے شاگرد کو ادب سکھانے کے لئے سزا دی		
جَاءَ زَيْدٌ وَبَكْرًا	زید بکر کے ساتھ آیا		
زُيِّنَتِ الْمَدِيْنَةُ اِكْرَامًا لِلْقَادِمِيْنَ	آنیوالوں کے اعزاز میں مدینہ کو آراستہ کیا گیا		

سوال نمبر 2: نمونے کے مطابق درج ذیل جملوں میں فعل کی قسم متعین کرتے ہوئے مفاعیلِ خمسہ کی پہچان کریں۔

جملے	فعل کی قسم (فعل لازم معروف / فعل متعدی معروف / فعل متعدی مجہول)	مفاعیل خمسہ کی قسم (مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول معہ، مفعول لہ)
اِشْتَرَيْتُ جَوَّالًا (میں نے موبائل خریدا)	اِشْتَرَيْتُ فعل متعدی معروف	جَوَّالًا مفعول بہ
كُسِرَ الْاِنَاءُ (برتن توڑا گیا)		
عَالَجَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ (ڈاکٹر نے مریض کا علاج کیا)		
وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ (گاڑی کھڑی ہوئی)		

سُرِقَتِ السَّاعَةُ (گھڑی چوری ہوگئی)		
تَرَكْتُ الْحَرَامَ حَيَاءً مِّنَ اللّٰهِ (میں نے اللہ سے حیاء کی وجہ سے حرام چھوڑ دیا)		
اِذْهَبْ وَ الشَّارِعَ الْجَدِيْدَ (تو نئی سڑک کے ساتھ چل)		
يُغْسَلُ الْاِنَاءُ (برتن دھویا جاتا ہے)		
صَبَرَتْ فَاطِمَةُ (فاطمہ نے صبر کیا)		
نَجَحَ التِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ (محنتی طالب علم کامیاب ہوا)		
خَرَجْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (میں جمعہ کے دن نکلا)		
قَتَلَ الْحَارِسُ اللِّصَّ قَتْلًا (چوکیدار نے چور کو واقعی قتل کیا)		
سَقَطَ الطِّفْلُ عَلَى الْاَرْضِ (بچہ زمین پر گر گیا)		
قَرَأَ فَرِيْدٌ كِتَابَ التَّارِيْخِ (فرید نے تاریخ کی کتاب پڑھی)		
دَخَلْتُ الدَّارَ (میں گھر میں داخل ہوا)		

نَفَعَ الْكِتَابُ نَفْعًا (کتاب نے خوب نفع دیا)		
فَرِحَ الْوَلَدُ (لڑکا خوش ہوا)		
سَرَقَ اللِّصُّ ثَوْبًا (چور نے کپڑا چوری کیا)		
يُرْكَبُ الْجَمَلُ (اونٹ پر سواری کی جاتی ہے)		
يَلْعَبُ الْاَطْفَالُ فِيْ مَلْعَبٍ (بچے کھیل کے میدان میں کھیلتے ہیں)		
فَهِمَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ (طالبِ علم نے سبق سمجھا)		
اُكِلَتِ التُّفَّاحَةُ (سیب کھایا گیا)		
رَكِبَ سَمِيْرٌ الْحِمَارَ (سمیر گدھے پر سوار ہوا)		
جَلَسْتُ قُعُوْدًا (میں واقعی بیٹھا)		

سرگرمی: اساتذہ طلبہ سے مفعول لہ اور معہ کے عربی میں کم از کم بیس آسان فقرات بنوائیں۔

فہرست

کنزالمدارس بورڈ کے نصاب میں شامل دیگر کتب



978-969-722-432-6
01013331

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
+92 21 111 25 26 92 / 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net